SAT.13.April.2024
VOLUME:19 NO: 96
PRICE: 3=00
Mob:8055362952
Pages:4

waraquetaza.com
www.facebook.com/waraquetazaonline
waraquetaza.com/E-paper

Established: May 1994 قائم شدہ:مئی

RNI No. MAHURD/2006/16935
ناندیڑ اور پربھنی سے علاحدہ ایڈیشن کی اشاعت

بروز ہفتہ 13/اپریل 2024
جلد:19 شمار 96
3/شوال المکرم 1445ھ
قیمت00=3 روپے
صفحات: 4

ورقِ تازہ

ناندیڑ

THE WARAQU-E-TAZA URDU DAILY NANDED

Email:waraquetazadaily@yahoo.co.in- waraquetazadaily@rediffmail.com

HON'RY EDITOR :Mohd.Taqui (M.A,B.Ed) اعزازی مدیر: محمد تقی (ایم-اے-بی-ایڈ)

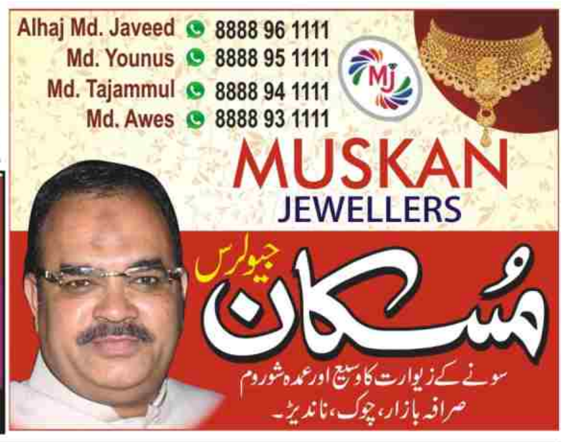

ملک میں غیر اعلانیہ ایمرجنسی، حکومت کے معاملوں میں کوئی شفافیت کا فقدان: عمر عبداللہ

سری نگر: فاروق عبداللہ کی جانب سے شمالی کشمیر کی بارہمولہ لوک سبھا سیٹ سے اپنی امیدواری کا اعلان کرنے کے موقع پر سری نگر میں پارٹی ہیڈکوارٹر میں میڈیا سے بات کرتے ہوئے جموں و کشمیر کے سابق وزیر اعلیٰ عمر عبداللہ نے الزام عائد کیا کہ اس وقت ملک میں غیر اعلانیہ ایمرجنسی※ نافذ ہے اور حکومتی معاملات میں کوئی شفافیت※ نہیں ہے۔ عمر عبداللہ نے کہا کہ اس وقت غیر اعلانیہ ایمرجنسی نافذ ہے۔ اندرا گاندھی کے دور کے برعکس، جنہوں نے بہادری کے ساتھ ایمرجنسی کا اعلان کیا اور پھر انتخابات کرائے، موجودہ حکومت میں شفافیت کا فقدان ہے۔ انہوں نے یہ بھی الزام لگایا کہ پی ایم مودی کو خاندانی سیاست سے کوئی مسئلہ نہیں ہے اور جب بھی وہ خاندانی سیاست کا ذکر کرتے ہیں تو دراصل ان کا مطلب ان کی مخالفت کرنے والوں سے ہوتا ہے۔ عمر نے کہا کہ ایک دہائی سے پی ایم مودی خاندانی سیاست پر بحث کر رہے ہیں۔ بی جے پی کو خاندانی سیاست سے کوئی مسئلہ نہیں ہے، بلکہ انہیں ان سیاسی جماعتوں سے مسئلہ ہے جو ان کی مخالفت کرتی ہیں۔ انہوں نے کہا، ''آئندہ لوک سبھا انتخابات کے لیے ان کے امیدواروں کی فہرست میں سیاسی خاندانوں کے لوگوں کی ایک بڑی تعداد شامل ہے۔'' وزیر اعظم کی اس گارنٹی کا حوالہ دیتے ہوئے کہ اسمبلی انتخابات جلد ہوں گے اور جموں و کشمیر کو ریاست کا درجہ بحال کر دیا جائے گا، عمر نے کہا، ''وزیر اعظم مودی نے یہ کہہ کر ہم پر کوئی احسان نہیں کیا۔ سپریم کورٹ نے پہلے ہی حکم دیا ہے کہ جموں و کشمیر میں انتخابات 30 ستمبر سے پہلے کرائے جائیں۔ وہ عدالت کی ہدایات پر عمل کرنے کے پابند ہیں۔''

بی جے پی کے وعدے صرف کاغذی ہیں: بھرت سنگھ سولنکی

سرینگر: کانگریس کے جموں و کشمیر انچارج بھرت سنگھ سولنکی نے کہا ہے کہ بی جے پی نے 2014 میں لوگوں سے جتنے بھی وعدے کیے انہیں پورا نہیں کیا اور آج پھر سے وہ نئے وعدے کر رہی ہے۔ اس لوک سبھا انتخابات میں کانگریس واحد بڑی پارٹی کے طور پر ابھر کر سامنے آئے گی۔ وہ جموں میں میڈیا کے نمائندوں سے بات کر رہے تھے۔ جموں و کشمیر کانگریس کے انچارج بھرت سنگھ سولنکی نے کہا کہ 2014 میں بی جے پی نے ملک کے لوگوں سے وعدہ کیا تھا کہ اگر وہ اقتدار میں آئے تو کسانوں کی آمدنی دوگنی کریں گے، مہنگائی پچاس دن میں ختم ہوگی، کالا دھن جو باہر چلا گیا ہے، اس کو واپس لے آئیں گے لیکن یہ سبھی وعدے کاغذوں تک محدود رہے۔ کانگریس انچارج نے کہا کہ بی جے پی نے لوگوں کو گمراہ کیا اور آج یہ پھر سے جھوٹے وعدے کر کے لوگوں کو گمراہ کر رہی ہے۔ انہوں نے کہا کہ وقت آچکا ہے کہ لوگ لوک سبھا انتخابات کے دوران بی جے پی کی غلط پالیسیوں اور جھوٹے وعدوں کا حساب طلب کریں۔ بھرت سنگھ سولنکی کے مطابق بی جے پی کے لیڈران بلند بانگ دعوے کر رہے ہیں کہ مودی کی گارنٹی ہے۔ انہوں نے سوالیہ انداز میں کہا کہ 2014 کے چناؤ کے دوران کس نے لوگوں کے مسائل حل کرنے کی گارنٹی دی تھی؟

سماجوادی پارٹی کی ایک اور فہرست جاری، دو سیٹوں پر امیدواروں کا اعلان

لکھنؤ: سماجوادی پارٹی نے جمعہ کو اتر پردیش میں لوک سبھا انتخابات 2024 کے لیے اپنی ایک اور فہرست جاری کر دی۔ سماجوادی پارٹی نے کوشامبی اور کشی نگر لوک سبھا حلقوں کے لیے امیدواروں کا اعلان کیا ہے۔ اطلاعات کے مطابق ایس پی نے کوشامبی سے پشپندر سروج اور کشی نگر سے اجے پرتاپ سنگھ عرف پنٹو سینتھوار کو امیدوار بنایا ہے۔ پشپندر سروج بی ایس پی کے قدآور لیڈر رہے ہیں اور سابق وزیر اندرجیت سروج کے بیٹے ہیں۔ دیگر پارٹیوں کی بات کریں تو کوشامبی سے بی جے پی نے ونود سونکر کو امیدوار بنایا ہے جبکہ بہوجن سماج پارٹی نے ابھی اعلان نہیں کیا ہے تاہم شبھم نارائن گوتن کا نام زیر بحث ہے۔

گجرات اسمبلی اسپیکر پر بی جے پی کی تشہیر کرنے کا الزام، کانگریس نے الیکشن کمیشن سے کی شکایت

گاندھی نگر: ریاستی کانگریس کمیٹی نے گجرات اسمبلی کے اسپیکر شنکر چودھری پر انتخابی ضابطہ اخلاق کی خلاف ورزی کا الزام لگاتے ہوئے الیکشن کمیشن آف انڈیا میں باضابطہ شکایت درج کرائی ہے۔ اطلاعات کے مطابق کمیٹی کے ترجمان منیش دوشی نے الزامات کی حمایت میں ویڈیو ثبوت کے ساتھ شکایت الیکشن کمیشن کو سونپی ہے۔ کمیشن کی جانب سے 17 مارچ کو لوک سبھا انتخابات کی تاریخوں کا اعلان کرنے کے بعد ملک بھر میں ماڈل ضابطہ اخلاق نافذ ہو گیا ہے۔ منیش دوشی نے کہا، ''پارلیمانی نظام اور طریقہ کار حصہ-1، باب-9 کے مطابق، تقرری کے بعد اسپیکر کو اپنے آپ کو کسی بھی سیاسی وابستگی سے الگ کرنا چاہیے اور سیاسی معاملات میں مکمل طور پر غیر جانبدار رہنا چاہیے۔'' انہوں نے کہا کہ اس کے باوجود'' چودھری پر سیاسی مہم میں ملوث ہونے کا الزام ہے۔'' شکایت میں کہا گیا ہے کہ'' چودھری نے بی جے پی کے لوک سبھا امیدوار کی جانب وکالت کرتے ہوئے بناس کانٹھا ضلع اور واوتھراد علاقہ میں میٹنگیں منعقد کیں اور ان میں شرکت کی، جو موجودہ اسپیکر کے لیے ضابطہ کی ایک اہم خلاف ورزی ہو سکتی ہے۔'' الیکشن کمیشن نے ابھی تک اس شکایت کا جواب نہیں دیا ہے۔

ای ڈی، سی بی آئی اور آئی ٹی مرکز کے سیاسی ہتھیار

تمل ناڈو کی ریلی میں راہل گاندھی کا بیان

چنئی: تمل ناڈو کے ترونیل ویلی میں ریلی کے دوران راہل گاندھی نے مرکزی حکومت کو نشانہ بنایا۔ انہوں نے کہا، ''آج مرکزی حکومت ای ڈی، سی بی آئی اور آئی ٹی کو سیاسی ہتھیار کے طور پر استعمال کر رہی ہے۔ انتخابات سے دو ماہ قبل کانگریس کے بینک اکاؤنٹس منجمد کر دیے گئے ہیں۔ دہلی کے وزیر اعلی اروند کیجریوال کو گرفتار کر لیا گیا ہے۔ اپوزیشن لیڈروں کو دھمکیاں دی جا رہی ہیں۔ کانگریس لیڈر راہل گاندھی نے جمعہ کو مرکزی حکومت میں 30 لاکھ خالی سرکاری اسامیاں پر کرنے اور نوجوانوں کو تربیت فراہم کرنے کے لیے قانون بنانے کا یقین دلایا۔ تمل ناڈو میں اپنی پہلی انتخابی ریلی سے خطاب کرتے ہوئے راہل گاندھی نے کہا کہ اگر مرکز میں انڈیا※ اتحاد اقتدار میں آتا ہے تو نوجوانوں کو روزگار کے مواقع فراہم کرنے کے لیے بڑے اقدامات کیے جائیں گے۔ کانگریس لیڈر راہل گاندھی نے کہا کہ کانگریس کے بینک اکاؤنٹس انتخابات سے دو ماہ قبل منجمد کر دیئے گئے ہیں۔ دہلی کے وزیر اعلی اروند کیجریوال کو گرفتار کر لیا گیا ہے۔ اپوزیشن لیڈروں کو دھمکیاں دی جا رہی ہیں۔ انہوں نے کہا کہ حکومت میں 30 لاکھ اسامیاں خالی ہیں اور یہ نوکریاں نوجوانوں کو فراہم کی جائیں گی۔ گاندھی نے کہا کہ تمام گریجویٹس اور ڈپلومہ ہولڈرز کو فائدہ پہنچانے کے لیے پارلیمنٹ میں اپرنٹس شپ کا حق※ قانون پاس کیا جائے گا۔ بھارتیہ جنتا پارٹی (بی جے پی) پر تنقید کرتے ہوئے کانگریس کے سابق صدر گاندھی نے الزام لگایا کہ بی جے پی کے ارکان پارلیمنٹ نے کھلے عام کہا ہے کہ اگر پارٹی مرکز میں اقتدار میں رہتی ہے، تو وہ آئین کو بدل دیں گے۔ گاندھی نے الزام لگایا کہ پہلے دنیا ہندوستان کو جمہوریت کے علمبردار کے طور پر دیکھتی تھی لیکن اب یہ تاثر پیدا ہو رہا ہے کہ ہندوستان کی جمہوریت اب جمہوریت نہیں رہی۔ انہوں نے کہا کہ آج ملک کو نظریاتی جنگ کا سامنا ہے۔ گاندھی نے کہا کہ ایک طرف پیریار ای وی راماسامی جیسے اصلاح پسند لیڈروں کا سماجی انصاف، آزادی اور مساوات کا نظریہ ہے تو دوسری طرف راشٹریہ سویم سیوک سنگھ (آر ایس ایس) اور وزیر اعظم مودی اور ان کی حکومت کے خیالات ہیں۔ کانگریس لیڈر نے الزام لگایا کہ مودی ''ایک قوم، ایک لیڈر اور ایک زبان'' کے حق میں ہیں۔ گاندھی نے کہا کہ وہ تمل ناڈو کا دورہ کرنا پسند کرتے ہیں اور ریاست کے لوگوں سے پیار کرتے ہیں۔ انہوں نے تمل ثقافت، تاریخ اور زبان کی تعریف کی۔ پیریار، سی این انادورائی، کامراج اور ایم کروناندھی سمیت تمل ناڈو کے رہنماؤں کی تعریف کرتے ہوئے، انہوں نے کہا، ''آپ نے باقی ملک کو دکھایا ہے کہ سماجی انصاف کے راستے پر کیسے چلنا ہے۔'' انہوں نے کہا، ''اس لیے جب کانگریس پارٹی نے بھارت جوڑو※ یاترا منعقد کرنے کا فیصلہ کیا تو اس کی شروعات تمل ناڈو سے کی گئی۔''

دہلی ہائی کورٹ کا ٹاٹا سنس کی نقل کرنے والی جعلی ویب سائٹ کو بند کرنے کا حکم

دہلی ہائی کورٹ نے ٹاٹا سنس پرائیویٹ لمیٹڈ کے نام سے بنائی گئی ایک فرضی ویب سائٹ کو بند کرنے کا حکم دیا ہے، جس کے ذریعے ایک پونزی اسکیم کو فروغ دیا جا رہا تھا۔ www.tatarestart.com کے تحت چلنے والی دھوکہ دہی والی ویب سائٹ پر ٹاٹا سنس نے غیر حقیقی منافع کے وعدوں کے ساتھ سرمایہ کاروں کو لالچ دینے کا الزام لگایا تھا۔ جسٹس سنجیو نرولا نے ویب سائٹ کی پیچھے کی اکائی ٹاٹا ری اسٹارٹ کے خلاف ایک عبوری حکم امتناعی جاری کیا کہ وہ 'ٹاٹا' نام یا ٹاٹا سنس کے رجسٹرڈ ناموں سے ملتے جلتے کسی بھی نشان کا استعمال بند کرے۔ عدالت نے ویب سائٹ کو فوری طور پر ہٹانے اور ڈومین نیم رجسٹرار کو ڈومین بلاک یا معطل کرنے کی ہدایت کی ہے۔ عدالت کا یہ فیصلہ ٹاٹا سنس کی جانب سے ٹریڈ مارک کی

مشرق وسطیٰ میں کشیدگی کے درمیان وزارت خارجہ کی ایڈوائزری، ہندوستانیوں کو ایران اور اسرائیل کا سفر نہ کرنے کا مشورہ

نئی دہلی: حکومت نے ہندوستانی شہریوں کو ایک ایڈوائزری جاری کرتے ہوئے کہا ہے کہ وہ موجودہ حالات کے پیش نظر ایران اور اسرائیل کا سفر نہ کریں اور جو لوگ وہاں پہلے سے موجود ہیں وہ انتہائی احتیاط برتیں۔ جمعہ کو یہاں جاری ایک ایڈوائزری میں وزارت خارجہ نے کہا کہ خطے کی موجودہ صورتحال کے پیش نظر تمام ہندوستانیوں کو مشورہ دیا جاتا ہے کہ وہ اگلے نوٹس تک ایران یا اسرائیل کا سفر نہ کریں۔ وزارت نے کہا کہ جو لوگ فی الحال ایران یا اسرائیل میں مقیم ہیں، ان سے درخواست کی جاتی ہے کہ وہ وہاں موجود ہندوستانی سفارت خانوں سے رابطہ کریں اور اپنا اندراج کرائیں۔ ان سے یہ بھی درخواست کی جاتی ہے کہ وہ اپنی حفاظت کے حوالے سے انتہائی احتیاط برتیں اور اپنی سرگرمیوں کو کم از کم حد تک محدود رکھیں۔ وزارت خارجہ نے کہا، ''ایران یا اسرائیل میں رہنے والے ہندوستانی وہاں کے سفارت خانوں سے فوری طور پر رابطہ قائم کریں۔ اپنا رجسٹریشن کرائیں اور تمام اپنی حفاظت کے پیش نظر کم سے کم باہر نکلیں۔'' ہندوستان نے یہ سفری ہدایات امریکی اخبار وال اسٹریٹ جرنل کی رپورٹ کے بعد جاری کی ہیں۔ وال اسٹریٹ جرنل نے امریکی انٹیلی جنس کے حوالے سے اپنی رپورٹ میں دعویٰ کیا ہے کہ ایران آئندہ دو دنوں میں اسرائیل پر حملہ کر سکتا ہے۔ کئی بین الاقوامی میڈیا رپورٹوں کے مطابق ایران اسرائیل پر جوہری حملہ کر سکتا ہے۔ خیال رہے کہ اسرائیل نے یکم اپریل کو شام میں ایرانی سفارت خانے کے قریب فضائی حملہ کیا تھا۔ جس میں ایران کے دو اعلیٰ فوجی کمانڈروں سمیت 13 افراد ہلاک ہوئے تھے۔ اس کے بعد ایران نے کہا تھا کہ اسرائیل سے بدلہ لیا جائے گا۔ یکم اپریل کو شام میں اپنے قونصل خانے پر حملے کے بعد ایران نے واضح طور پر کہا تھا کہ وہ اسرائیل کو اس کا منہ توڑ جواب دے گا لیکن وہ یہ کب اور کیسے کرنا ہے، اس کا اپنی سہولت کے مطابق فیصلہ کیا جائے گا۔

دہلی شراب پالیسی معاملہ: کے کویتا 15 اپریل تک سی بی آئی کی تحویل میں، کل تہاڑ سے ہوئی تھیں گرفتار

نئی دہلی: دہلی شراب پالیسی کیس سے متعلق بدعنوانی کیس میں تلنگانہ کے سابق وزیر اعلیٰ کے چندر شیکھر راؤ کی بیٹی کے کویتا 15 اپریل تک سی بی آئی کی حراست میں رہیں گی۔ دہلی کی راؤس ایونیو کورٹ نے جمعہ کو کویتا کو سی بی آئی کی تحویل میں بھیج دیا۔ سی بی آئی نے ان سے پوچھ گچھ کے لیے 5 دن کے ریمانڈ کی درخواست کی تھی لیکن عدالت نے 3 دن کا ریمانڈ منظور کیا۔ سی بی آئی کا کہنا ہے کہ شراب پالیسی سے جڑی سازش کو بے نقاب کرنے کے لیے کویتا کا ثبوت کے ساتھ سامنا کرنے کی ضرورت ہے۔ سی بی آئی نے کہا کہ کے کویتا نے عآپ کو رشوت کی ادائیگی کے بارے میں کوئی تسلی بخش جواب نہیں دیا۔ دوسری طرف کے کویتا کے وکیل نے سی بی آئی کی اس کارروائی کو غیر قانونی قرار دیا ہے۔ انہوں نے تحقیقاتی ایجنسی پر بنیادی حقوق کی خلاف ورزی کا الزام لگایا ہے۔ عدالت نے فریقین کے دلائل سننے کے بعد فیصلہ محفوظ کر لیا۔ سی بی آئی نے 11 اپریل کو کے کویتا کو تہاڑ جیل سے گرفتار کیا گیا تھا۔ ریمانڈ ملنے کے بعد کویتا کو سی بی آئی ہیڈ کوارٹر لے جایا جائے گا، جہاں اس سے پوچھ گچھ کی جائے گی۔

لوک سبھا انتخابات: بی جے پی کی پریشانی
جاٹ ساتھ آئے تو راجپوت دور چلے گئے!

لکھنو: اتر پردیش کے وزیر اعلی یوگی آدتیہ ناتھ نے 10 اپریل کو مظفر نگر لوک سبھا کے سردھانہ اسمبلی حلقہ میں ایک جلسہ عام سے خطاب کیا۔ اب وہ 14 اپریل کو ایک بار پھر اسی ضلع کے چرتھاول اسمبلی حلقہ میں جلسہ سے خطاب کرنے جا رہے ہیں۔ وزیر دفاع راج ناتھ سنگھ کیرانہ، سہارنپور، میرٹھ میں جلسوں سے خطاب کرنے والے ہیں۔ اس کے لیے بی جے پی لیڈر اور کارکن پوری طاقت سے کام کر رہے ہیں۔ اتر پردیش جیسی بڑی ریاست کے وزیر اعلی کا ایک ہی لوک سبھا سے دو بار خطاب کرنا ہڑ بڑی اور عدم اعتماد کو ظاہر کرتا ہے۔ اسی طرح وزیر دفاع راج ناتھ سنگھ کے بارے میں بتایا جا رہا ہے کہ وہ مغربی یوپی کے ٹھاکر اکثریتی علاقوں میں کم از کم 4 میٹنگیں کرنے والے ہیں۔ اس سے پہلے پی ایم نریندر مودی نے میرٹھ اور سہارنپور میں جلسوں سے خطاب کیا تھا اور وزیر داخلہ امت شاہ نے مظفر نگر میں جلسہ سے خطاب کیا تھا۔ ظاہر ہے اس مشق سے یہ واضح ہوتا ہے کہ بی جے پی کسی دباؤ میں ہے۔ مغربی اتر پردیش میں انتخابات کے پہلے مرحلے میں آر ایل ڈی کو اپنے ساتھ لانے کے بعد بھی وہ پوری طرح پر اعتماد نہیں ہیں، اگر جاٹ ساتھ آگئے ہیں تو راجپوت دور جا رہے ہیں، اس کی وجہ یہ ہے کہ بی جے پی کے امیدواروں کو مخالفت کا سامنا ہے۔ بی جے پی امیدواروں مظفر نگر کے سنجیو بالیان اور میرٹھ کے ارون گوول کو بڑا نام ہونے کے باوجود عوام کی مخالفت کا سامنا کرنا پڑا ہے۔ پلو پورم، میرٹھ میں مہم کے دوران ارون گوول اور بی جے پی کے خلاف نعرے لگائے گئے اور ٹھاکر اکثریتی علاقوں میں سنجیو بالیان کو سخت مخالفت کا سامنا ہے لیکن بی جے پی کی پریشانی اس سے بھی بڑی ہے۔ یہ احتجاج انفرادی سطح سے آگے بڑھ کر بڑی (اجتماعی) سطح تک جا پہنچا ہے۔ سہارنپور کے نانوتا قصبے میں منعقدہ چھتریہ مہا پنچایت میں 50 ہزار سے زیادہ راجپوت جمع ہوئے اور بی جے پی کو چیلنج کیا۔ 7 اپریل کو منعقدہ اس مہا پنچایت میں 121 سابق عوامی نمائندوں نے حصہ لیا اور بی جے پی کے امیدوار کے خلاف مقابلہ کرنے والے اپوزیشن امیدواروں کی حمایت کا اعلان یا۔ سوال یہ ہے کہ بی جے پی کے خالص حامی سمجھے جانے والے راجپوتوں نے ایسی پنچایت کیوں منعقد کی؟ پنچایت کی سنگینی یہ ہے کہ اس کے بعد بی جے پی تناؤ میں آگئی اور اپنے بڑے لیڈروں کے ہاں جلدی جلدی پروگرام منعقد کرنے لگی۔ سہارنپور کی اس بڑی پنچایت کے چیف آرگنائزر ٹھاکر پورن سنگھ نے کہا کہ بی جے پی ٹھاکروں سے مسلسل سیاسی توقعات وابستہ کر رہی ہے۔ ان کی نمائندگی کو سازشی طریقے سے ختم کیا جا رہا ہے۔ ٹھاکر پورن سنگھ کہتے ہیں کہ یہ صرف اتر پردیش کا معاملہ نہیں ہے۔ یہ ملک بھر میں ہو رہا ہے۔ راجستھان، ہریانہ، چھتیس گڑھ سمیت کئی ریاستوں میں ٹھاکر برادری کے 80 ممبران پارلیمنٹ کو لوک سبھا امیدوار نہیں بنایا گیا ہے۔ بی جے پی لیڈر کھلے عام ہماری توہین کر رہے ہیں اور ان کے خلاف کوئی کارروائی نہیں کی جا رہی ہے۔ پورن سنگھ کا کہنا ہے کہ اب وہ سردھانہ میں ایک پنچایت منعقد کرنے جا رہے ہیں جس میں کم از کم 100 سابق ایم ایل اے اور 50 سابق ایم پی حصہ لیں گے۔ انہوں نے کہا، ''ہم نے فیصلہ کیا ہے کہ ہم بی جے پی کو سبق سکھائیں گے۔ یہ صرف سیاسی نمائندگی کا معاملہ نہیں ہے۔ ہمارے بہت سے مطالبات ہیں جیسے ہم کہہ رہے ہیں کہ چھتری برادری کی عظیم شخصیات کی شبیہ کو مسخ کیا جا رہا ہے، ٹھاکروں کی شبیہ کو داغدار کیا جا رہا ہے لیکن حکومت خاموش ہے۔ شری رام کی اولاد سوریہ ونشی چھتریوں کو رام مندر ٹرسٹ میں نظر انداز کیا گیا۔ اس کے علاوہ ملک بھر میں ٹھاکر امیدواروں کو ٹکٹ نہ دے کر بی جے پی نے ان کی نمائندگی ختم کرنے کی سازش کی ہے۔ خاص طور پر مغربی اتر پردیش کے بارے میں کسان مزدور تنظیم کے صدر ٹھاکر پورن سنگھ کا کہنا ہے کہ یہاں پہلے مرحلے کے انتخابات ہونے کی وجہ سے یہاں احتجاج ہو رہا ہے۔ جہاں کہیں بھی الیکشن ہوں گے، ہم وہاں چھتری مہا کمبھ کا انعقاد کریں گے اور بی جے پی کو شکست دے کر اپنا وجود دکھائیں گے۔ ہم سب نے فیصلہ کیا ہے کہ جو بھی امیدوار بی جے پی کو شکست دے گا ہم اس کی حمایت کریں گے۔ پران کا کہنا ہے کہ غازی آباد میں 5 لاکھ ٹھاکر ووٹ ہیں اور گوتم بدھ نگر میں 5.4 لاکھ ٹھاکر ووٹ ہیں، لیکن وہاں بھی کوئی امیدوار نہیں دیا گیا ہے۔ اس کے علاوہ بجنور، مظفر نگر، کیرانہ، سہارنپور، میرٹھ، امروہہ جیسی لوک سبھا سیٹوں پر ایک لاکھ سے زیادہ ٹھاکر کے ووٹ ہیں لیکن وہاں کوئی ٹھاکر امیدوار نہیں دیا گیا ہے۔ آل انڈیا چھتریہ مہاسبھا کے جنرل سکریٹری راگھویندر سنگھ کا کہنا ہے کہ بی جے پی کا ایک گروپ ٹھاکروں کی سیاسی طاقت کو ختم کرنا چاہتا ہے۔ مغربی اتر پردیش میں مراد آباد سے صرف کنور سرویش سنگھ کو ٹکٹ دیا گیا ہے۔ 2014 میں 21 ٹھاکر ایم پی تھے۔ 2019 میں 16 ممبران پارلیمنٹ میں سے اب تک مغربی اتر پردیش میں ایک ٹکٹ دیا گیا ہے۔ بی جے پی صرف ہمیں استعمال کرتی ہے، اسے لگتا ہے کہ ہمارے پاس جانے کے لیے کوئی جگہ نہیں ہے، اس لیے اس نے ہمارا احترام کرنا چھوڑ دیا ہے۔ اب ہم انہیں سبق سکھائیں گے۔ سنگھ کا کہنا ہے کہ گجرات میں بی جے پی کے امیدوار پرشوتم روپالا نے راجپوت برادری کے خلاف انتہائی قابل اعتراض تبصرہ کیا ہے لیکن بی جے پی نے ان کے خلاف کوئی کارروائی نہیں کی۔

منیش سسوڈیہ کی درخواست عبوری ضمانت پر ایجنسیوں کو نوٹس

نئی دہلی: دہلی کی عدالت نے جمعہ کے دن عام آدمی پارٹی قائد منیش سسوڈیہ کی درخواست پر انفورسمنٹ ڈائرکٹوریٹ اور سی بی آئی کو نوٹس جاری کی۔ سسوڈیہ نے لوک سبھا انتخابات کی مہم چلانے آبکاری کیس میں عبوری ضمانت دینے کی گزارش کی ہے۔ خصوصی جج برائے سی بی آئی اور ای ڈی کاویری بویجا نے مرکزی ایجنسیوں کو ہدایت دی کہ وہ 20 اپریل کو جواب داخل کر دیں۔ امکان ہے کہ عدالت اُسی دن سسوڈیہ کی درخواست کی سماعت کرے گی۔ انہیں سنٹرل بیورو آف انوسٹیگیشن نے 26 فروری 2023 کو اور ای ڈی نے 9 مارچ 2023 کو گرفتار کیا تھا۔ وہ 28 فروری 2023 کو دہلی کابینہ سے مستعفی ہو گئے تھے۔

ڈانس وائرل ہونے پر ملائیشین حسینہ سے تاج واپس لے لیا گیا

کوالالمپور: متعدد مرد حضرات کے ساتھ ڈانس ویڈیو وائرل ہونے پر ملائیشیا کی بیوٹی کوئین سے تاج واپس لے لیا گیا۔ ویب سائٹ دی اسٹار کے مطابق ملائیشیا کے صوبے صباح میں 2023 میں خوبصورتی کا مقابلہ جیتنے کے بعد تاج حاصل کرنے والی 24 سالہ سوشل میڈیا انفلوئنسر اور بیوٹی کوئین نے ڈانس ویڈیو وائرل ہونے کے بعد تاج واپس کیا۔ رپورٹ کے مطابق بیوٹی کوئین کی مختصر ویڈیو چند دن قبل وائرل ہوئی تھی جو کہ تھائیلینڈ میں ریکارڈ کی گئی تھی۔ ویڈیو میں 24 سالہ دوشیزہ ورونکا ترنسپ (Viru Nikah Terinsip) کو متعدد غیر مرد حضرات کے ساتھ ڈانس کرتے اور مردوں کی جانب سے دیے گئے ڈانس چیلنج کو پورا کرتے ہوئے دیکھا گیا تھا۔ ویڈیو وائرل ہونے کے بعد خوبصورتی کا مقابلہ منعقد کرنے والے منتظمین نے نوٹس لیتے ہوئے دوشیزہ کو تاج واپس کرنے کا کہا اور ان کے عمل کو نامناسب قرار دیا۔ منتظمین کے مطابق اگرچہ ڈانس کرنا اور مردوں کے دیے گئے چیلنج کو پورا کرنا کوئی غلط بات نہیں لیکن یہ کام عام خواتین کر سکتی ہیں، خوبصورتی کا مقابلہ جیتنے والی ذمہ دار دوشیزہ نہیں کر سکتی۔

الحمدللہ! اللہ کی مدد اور آپ کے سپورٹ سے نو بھارت میٹل سینٹر کو 50 سال مکمل ہوئے۔ اسی طرح عمدہ، بہترین، فینسی، گیارنٹیڈ کوالٹی وہ بھی آفر، اسپیشل ڈسکاؤنٹ اور واجبی دام کے ساتھ برتن آپ کی خدمت میں موجود ہیں۔ جزاك الله

نو بھارت میٹل سینٹر
ہول سیل اینڈ ریٹیل

شکتی نگر، بھنگار لائن، شاپ نمبر 25 کے سامنے، ناندیڑ

روزنامہ ورقِ تازہ
حالاتِ حاضرہ
दैनिक वरक-ए-ताजा
13.April. 2024

کالا موتیا یا گلوکوما (Glaucoma)

سید قدیر

کالا موتیا، جو طبّی اصطلاح میں گلوکوما (Glaucoma) کہلاتا ہے، ایک ایسی بیماری ہے، جس میں پردہ بصارت سے دماغ کو معلومات منتقل کرنے والے اعصاب کام کرنا چھوڑ دیتے ہیں اور اس کے نتیجہ میں نظر کمزور ہونے لگتی ہے، یہاں تک کہ بینائی بھی ضائع ہوسکتی ہے۔ ہندوستان میں اندھے پن کی ایک بڑی وجہ یہی عارضہ قرار دیا گیا ہے۔ حال ہی میں سروجنی دیوی آئی ہاسپٹل میں 'گلوکوما ہفتہ' منایا گیا۔ اس موقع پر خطاب کرتے ہوئے گلوکوما شعبہ کی ڈاکٹر سپرنا نے بتایا کہ عالمی صحت تنظیم کی جانب سے ہر سال مارچ کے دوسرے ہفتہ میں منعقد کیا جاتا ہے۔ انہوں نے بتایا کہ آنکھوں کی متعدد بیماریاں ہوتی ہیں تاہم صرف اسی ایک بیماری کے لئے دنیا بھر میں خصوصی ہفتہ منانے کی وجہ یہ ہے کہ اس بیماری کی کوئی علامت نہیں ہوتی ہے اور یہ مرض کسی کو بھی لاحق ہوسکتا ہے۔ اسی لئے اس کے بارے میں شعور بیداری ضروری ہے۔ انہوں نے بتایا کہ اس وقت دنیا میں 80 کروڑ افراد گلوکوما سے متاثر ہیں' جبکہ ہندوستان میں ایسے مریضوں کی تعداد 1.2 کروڑ سے 1.5 کروڑ کے درمیان ہے۔ انہوں نے کہا کہ ریاست تلنگانہ کی آبادی 4 کروڑ ہے اور یہاں بھی آبادی کا ایک فیصد حصہ اس بیماری سے متاثر ہے۔ انہوں نے بتایا کہ صرف 10 فیصد لوگوں کی ہی تشخیص ہوئی ہے جبکہ 90 فیصد افراد میں ابھی اس کی تشخیص ہونی باقی ہے۔

ڈاکٹر صاحبہ نے مزید بتایا کہ جن لوگوں کو یہ بیماری ہوچکی ہے' اُن میں اندھا پن بھی شروع ہوچکا ہے جس کی وجہ سے وہ روزمرہ کے کام کاج میں دشواری محسوس کرتے ہیں۔ ان کے مطابق اس بیماری میں آنکھ اور دماغ کو ملانے والی آپٹک نَرو (Optic Nerve) متاثر ہوجاتی ہے۔ اصل میں آنکھ ایک کیمرے کی مانند ہے، جو صرف منظر قید کرسکتی ہے، دیکھ نہیں سکتی، جب کہ پردہ بصارت جو کہ ایک ڈیجیٹل سینسر کی طرح ہے، اس پر کسی بھی منظر یا شئے کا عکس بنتا ہے اور برقی اشارات میں تبدیل ہوکر آپٹک نَرو کے ذریعہ دماغ کے سب سے پچھلے حصّہ میں منتقل ہوجاتا ہے اور پھر وہاں تصویر اپنے پورے خدوخال سے ظاہر ہوتی ہے۔ کہنے کا مطلب یہ کہ کالا موتیا میں آنکھ اور دماغ کے رابطہ کا ذریعہ "آپٹک نَرو" ہی متاثر ہوجاتی ہے۔ ایسا کیوں ہوتا ہے؟ جب کسی وجہ سے آنکھ کا قدرتی اندرونی دباؤ بڑھ جائے، تو یہ آپٹک نَرو متاثر ہوجاتی ہے، جس کے نتیجہ میں کالا موتیا لاحق ہوجاتا ہے۔

کالا موتیا کی 2 بنیادی اقسام ہیں، جن کی وضاحت سے قبل آنکھ کی ساخت کو سمجھنا بہت ضروری ہے۔ ہماری آنکھ کیمرے سے ملتی جُلتی ہے۔ سامنے کی جانب 2 لینز (عدسے) واقع ہیں اور پیچھے کی جانب جیسے کیمرے میں فلم یا سینسر ہوتا ہے، اسی طرح کا پردہ بصارت یعنی ریٹینا (Retina) پایا جاتا ہے، جبکہ سامنے والا سب سے بڑا عدسہ قرنیہ (Cornia) کہلاتا ہے۔ نیز، درمیان میں بھی ایک قدرتی عدسہ موجود ہوتا ہے۔ قرنیہ اور قدرتی عدسہ کے درمیان جو چیمبر یا خانہ ہوتا ہے، اُسے انٹیریئر چیمبر کہا جاتا ہے۔ اس خانہ کے اندر پیدا ہونے والا پانی قدرت کی طرف سے نہ صرف آنکھ کو غذائی مواد کی فراہمی کا ذمّہ دار ہے، بلکہ اس کے اندرونی دباؤ کو بھی برقرار رکھتا ہے، تاکہ آنکھ بہترین شفّاف تصویر والے کیمرے کا کام کرسکے۔ قدرتی طور پر پانی کے رِسنے کا عمل مسلسل جاری رہتا ہے، اسے طبّی اصطلاح میں سامنے والے خانہ کا پانی کہتے ہیں۔ جب یہ پانی بنتا ہے، تو آنکھ ہی کے ذریعہ نکلتا ہے۔ یہ ایک مربوط نظام ہے۔ یوں سمجھ لیں کہ جب سامنے والے خانہ سے پانی گزرتا ہے، تو قرنیہ اور آئرس (iris) کے درمیان ایک زاویہ سا بن جاتا ہے اور اس زاویہ سے گزر کر ہی قدرتی پانی آنکھ سے نکل پاتا ہے۔ آنکھ کا پانی بننے اور اس کے اخراج کا توازن برقرار رہنے کی صُورت ہی میں آنکھ کا اندرونی دباؤ بھی نارمل حالت میں رہتا ہے، لیکن جب یہ توازن بگڑ جائے یا اس کے اخراج میں کسی سبب رکاوٹ پیدا ہوجائے، تو کالے موتیے کی شکایت پیدا ہوجاتی ہے۔ اگر یہ زاویہ اس قدر تنگ ہوجائے کہ پانی کا گزر اس سے ممکن نہ ہو، تو طبّی اصطلاح میں یہ قسم "تنگ زاویہ والا کالا موتیا" (Closed Angle Glaucoma) کہلاتی ہے۔ اگر یہ زاویہ کُھلا ہو، لیکن اس کے اندر پائے جانے والے چھوٹے چھوٹے مسام یا سوراخ سُکڑ جائیں یا پانی زائد مقدار میں بن رہا ہو، تو آنکھ کا اندرونی دباؤ بڑھ جاتا ہے۔ یہ دوسری قسم "کھلے زاویے والا کالا موتیا" (Open Angle Glaucoma) کہلائے گی۔ مرض کی علامات ان ہی اقسام پر منحصر ہیں کہ اگر عُمر کے ساتھ تنگ زاویہ والا کالا موتیا ظاہر ہوا اور آنکھ کا اندرونی دباؤ اچانک بڑھ جائے، تب شدید درد، سُرخی، آنکھ سے زائد پانی بہنے اور خارش جیسی علامات ظاہر ہوتی ہیں، لیکن ضروری نہیں کہ یہ علامات کالے موتیے ہی کی ہوں۔ اگر کُھلے زاویے والا کالا موتیا ہو اور آنکھ کا دباؤ بتدریج بڑھ رہا ہو، تو اس صُورت میں درد ہوتا ہے، نہ کوئی دوسری علامت ظاہر ہوتی ہے۔ نیز، نظر کی علامات بھی اُس وقت ظاہر ہوتی ہیں، جب 90 فیصد بینائی ضائع ہوچکی ہو۔

یہ مرض عمر کے کسی بھی حصّہ میں لاحق ہوسکتا ہے۔ عمومی طور پر موروثی کالا موتیا کے اثرات پیدائش کے ساتھ ہی ظاہر ہونے لگتے ہیں، جب کہ عمر کے ساتھ لاحق ہونے والا کالا موتیا زیادہ تر بڑھاپے میں ہوتا ہے۔ لیکن عُمر کا ایسا کوئی مخصوص حصّہ نہیں، جس میں کالا موتیا نہ ہوتا ہو، یہ کسی بھی عمر میں بینائی کو متاثر کرسکتا ہے۔ یاد رکھئے، کالا موتیا تب خطرناک ثابت ہوتا ہے، جب اس کی تشخیص بروقت نہ ہو۔ عام طور پر مریض کی اپنی سُستی یا معالج کی جلد بازی کے سبب مرض بروقت تشخیص نہیں ہو پاتا۔ دراصل معالج ایک مخصوص وقت میں کئی مریضوں کا معائنہ کر رہا ہوتا ہے، اس صُورت میں زیادہ تر آپٹک نَرو کا درست معائنہ نہیں ہو پاتا اور جب تک مرض تشخیص ہوتا ہے، انتہائی خطرناک صورت اختیار کرچُکا ہوتا ہے، بلکہ بعض کیسز میں تو نوبت اندھے پَن تک آجاتی ہے۔ عام طور پر مرض کی نوعیت کے مطابق ادویہ، لیزر شعاوں اور جراحی کے ذریعہ اس کا علاج کیا جاتا ہے۔ موجودہ دَور میں کئی ادویہ قطروں کی صورت میں بھی دستیاب ہیں۔ ماضی کی نسبت اب جدید آلات کی بدولت اس مرض کا علاج سہل ہے۔ جیسے او سی ٹی (optical coherence tomography) کے ذریعہ اندھا پَن پیدا ہونے سے 10 یا 20 برس قبل تشخیص کیا جاسکتا ہے۔

بینائی اگر ایک بار چلی جائے، تو پھر کسی صُورت بحال نہیں کی جاسکتی۔ البتہ بروقت تشخیص و علاج کی بدولت بینائی مکمل طور پر ضائع ہونے سے بچائی جاسکتی ہے اور اس کا انحصار بھی اس بات پر ہے کہ مرض کس مرحلہ میں تشخیص ہوا، آنکھ کو کتنے فیصد نقصان پہنچ چُکا ہے، نظر کا احاطہ کس قدر سُکڑ گیا ہے، نیز گہرے سیاہ دھبّے کتنے بڑے ہوچکے ہیں؟ یاد رکھیں، جس قدر احاطہ نظر ضائع ہوچُکا ہو یا کالے دھبّے پڑ چکے ہوں، تو پھر اُس کا دوبارہ اصلی حالت میں آنا ممکن نہیں، البتہ علاج کے ذریعہ اور احتیاطی تدابیر اختیار کرکے بینائی کو مزید نقصان پہنچنے سے روکا جاسکتا ہے۔ سروجنی دیوی آئی ہاسپٹل میں گلوکوما ویک کے دوران 1357 مریضوں کی جانچ کی گئی جن میں 219 میں گلوکوما مثبت پایا گیا۔ ان میں خواتین کے مقابلہ میں مردوں میں یہ بیماری زیادہ پائی گئی ہے۔ 219 میں 148 مرد اور 71 خواتین رہیں۔

کنگنا سے ہمدردی رکھیں

اروند موہن

کنگنا رانوت سے اس قلم کار کو ہمدردی ہے۔ اس حد تک ہمدردی ہے کہ وہ اس کے منڈی سے انتخاب جیتنے کی خواہش کرتا ہے۔ عام طور سے اس کے آثار بھی ہیں۔ مودی جی اور بی جے پی ابھی دوسروں سے آگے نظر آتے ہیں اور منڈی سمیت ہماچل کی چاروں سیٹوں پر بی جے پی کا قبضہ سا رہا ہے۔ اور جب سوشل میڈیا اور باقی مقامات پر کنگنا پر کئی طرح کے حملے ہو رہے ہیں، تو بھی اس قلم کار کو برا لگتا ہے۔ لیکن اپنے بارے میں اتنا کہنے کے بعد یہ صفائی دینا بھی لازمی ہے کہ جب کنگنا رانوت کو بی جے پی نے ٹکٹ دیا اور کنگنا نے اسے قبول کیا تو اس قلم کار کو یہ سب سے برا لگا تھا۔ ایسا برا باصلاحیت اداکار انوپم کھیر کی بی جے پی حمایت پر بھی نہیں لگا تھا، کیونکہ ان کا کیریئر اور اداکاری دونوں ہی زوال پر تھے۔ کنگنا کے ساتھ ایسا نہیں تھا، لیکن گزشتہ دس سال کی بی جے پی اور مودی حمایت سے اسے کیریئر میں نقصان ہی نقصان ہوا ہے۔ اداکاری کا تو زیادہ کچھ کہنا مشکل ہے، کیونکہ میں فلمیں عموماً نہیں دیکھتا اور کسی خاص اداکار اور اداکارہ کا دیوانہ بھی نہیں رہا ہوں۔

انتخابی نتائج سے پہلے کنگنا کے تئیں ہمدردی ان کو ٹکٹ ملنے پر ان کے فلمی کیریئر کی کچھ بھدّی تصویریں سوشل میڈیا پر لانے اور سپریا شرینیت و اپنی پرانی باس مرنال پانڈے سمیت چاروں طرف سے ان پر حملہ ہونے سے بھی تھی۔ یہ حملے ابھی جاری ہیں۔ لیکن کنگنا کوئی بے چاری نہیں ہیں، نہ اس کے سیاسی آقا وغیرہ کمزور ہیں۔ اس کا ایک طویل انٹرویو ایک بڑے چینل پر تقریباً اسی رفتار میں آگے بڑھا اور پیسہ کے ساتھ ساتھ نام و نمود حاصل کرنے والی صحافی نے کیا جن کی مودی اور حکومت سے خود کی محبت پوشیدہ نہیں ہے۔ کنگنا کے انٹرویو کا ایک نیوز ویلیو تو ہے، لیکن اتنے طویل انٹرویو کا مطلب عوامی رابطہ مہم چلانا بھی تھا۔ اور اپنی طرف سے اس خاتون اینکر نے کنگنا کے جوابوں کے اٹپٹا پن کو سنبھالنے کی بھی کوشش کی، لیکن صاف لگا کہ اپنے حوصلے اور اداکارانہ صلاحیت کے دم پر ممبئی کی مشکل فلم نگری میں اونچا مقام بنانے میں کامیاب رہی کنگنا اپنے خاص طریقے سے سیاست میں بھی کامیاب ہونے اور ایک مقام بنانے کی تیاری کے ساتھ آئی ہیں۔ ظاہری طور پر اس کی جو جھلک اس انٹرویو میں نظر آئی وہ کنگنا یا اس جیسی انتہائی خواہش مند لڑکیوں یا لڑکوں کی صاف حد کو بھی بتاتی ہے۔ اور اس حد کو نہ جاننے کے باوجود اس سیاست میں چھلانگ لگانے کے فیصلے سے زیادہ ہمدردی ہوتی ہے۔

کنگنا نے اپنی متوسط طبقہ والی فیملی کے کانگریسی اور اس میں بھی تھوڑے رائٹ وِنگ رجحان والی ہونے سے بات شروع کی تو اس کی سچائی جانچی جاسکتی ہے، اور تب کے کانگریس میں طرح طرح کے نظریات والے لوگ تھے بھی۔ لیکن جب اس نے نیتا جی سبھاش چندر بوس کو ملک کا پہلا وزیر اعظم بتایا اور ان کی گمشدگی پر کانگریس کو گھیرنے کی کوشش کی تو اس مودی حامی اینکر نے سنبھالنے کی کوشش کی کہ ملک کے پہلے وزیر اعظم تو نہرو تھے۔ اپنے طریقے سے پوری طرح تیار کنگنا اس رائے میں ترمیم کے موڈ میں نہیں تھی، اور وہ نیتا جی کی گمشدگی کے سوال کو نئی شکل دے کر موضوع بحث بننا اور اپنے سیاسی آقاؤں کی نظر میں خاص بننا چاہتی تھی۔ ان کا دعویٰ تھا کہ جس آدمی نے اپنے خون سے ملک کو آزادی دلائی، اسے آزاد ہندوستان میں پیر نہیں رکھنے دیا گیا۔ دوسری طرف جو لوگ جیل میں بیٹھے ٹی وی دیکھ رہے تھے ان کو حکومت سونپ دی گئی۔ لاکھ کوشش کے باوجود اینکر کنگنا کو دوسرے سبجیکٹ پر نہیں لے جا پائیں تو کہا کہ آپ کا سوال کیا ہے؟ کنگنا نے الٹا سوال پوچھا کہ نیتا جی گئے کہاں؟

اس سوال کو اس کامیاب اداکارہ نے سیاست میں اپنی نئی بنیاد بنانے اور کامیابی حاصل کرنے کے لیے تیار کیا تھا، لیکن اصل میں یہ اس کی محدود پڑھائی، کم علمی اور انتہائی خواہش مند ہونے کو ہی ظاہر کرتا ہے۔ لیکن ان حدود یا گھٹیاپن کا اس سے بھی زیادہ صاف ثبوت سردار پٹیل کو انگریزی نہ جاننے کے سبب وزیر اعظم کی ریس میں پچھڑنے والا بتانا تھا۔ شاید کنگنا کو معلوم نہ تھا کہ تب انگلینڈ سے بیرسٹری پاس ہونے کا کیا مطلب تھا اور احمد آباد کا سب سے کامیاب اور کماؤ کریمنل وکیل بنانا کیا مشکل تھا۔ راہل کے بارے میں کنگنا کی رائے تھی کہ وہ لیڈر نہیں بن سکتے کیونکہ ان کے اندر وہ بات نہیں ہے۔ یہاں تک تو ٹھیک تھا، لیکن کنگنا نے یہ بھی کہہ دیا کہ نیتا گری کوئی سافٹ ویئر سے ڈاؤن لوڈ ہونے کی چیز نہیں ہے جو اب ان کے دماغ میں بھر دی جائے۔ مودی کے بارے میں کنگنا کی رائے تھی کہ ان میں 'رام' کا عنصر ہے۔ وہ سورج کی طرح روشنی دیتے ہیں، جن کے آگے باقی سب لیڈران موم بتی نظر آتے ہیں۔

صاف لگتا ہے کہ کنگنا کا یہ انٹرویو اس چینل اور اینکر نے چاہے جس جائز یا ناجائز وجہ سے چلایا اور جتنی بھی تیاری کی ہو، کنگنا اپنی طرف سے پوری طرح تیار ہوکر آئی تھی۔ ان کی باتوں میں کوئی الجھاؤ نہیں تھا اور نہ کہیں 'علم' کی کمی نظر آرہی تھی۔ خاتون اینکر نے اپنے علم سے اس میں ترمیم کرنے کی کوشش بھی کی لیکن ناکام ہوگئی۔ کنگنا کی تیاری اپنے نئے کیریئر میں دھماکہ کرنے، نئی سرخی بننے، اپنے لیڈر کے سخت گیر مخالف کو تباہ کرنے اور اپنے لیڈر کو بھگوان کا عنصر والا بتا کر اس کی نظر میں خاص جگہ بنا لینے کی تھی۔ درحقیقت یہ اس کی بے چارگی کو ظاہر کرتا ہے۔ یہ تاریخ سے متعلق اس کے محدود علم سے زیادہ موجودہ سیاست کو نہ پہچان پانے، آج کی پارٹیوں، لیڈران، انتخاب کے کردار کو نہ سمجھ پانے کی طرف بھی اشارہ کرتا ہے۔ اسمرتی ایرانی ایک انٹرویو سے مودی کی نظر میں بھلے آ گئی ہوں، لیکن ان کی محنت، کامیابی اور بے عزتی برداشت کر پارٹی میں رہنے کی صلاحیت بھی جانتے ہیں۔ آج مودی کے جتنے معاونین ہیں، یا راہل کے جتنے قریبی ہیں، یا اکھلیش اور تیجسوی کے جتنے مددگار ہیں وہ اس طرح کی باتیں کر کے، اتنی نچلی سطح کی تیاری سے نہیں آئے ہیں۔ اور سماجی و سیاسی کام اس طرح کے ہلکے پن والا ہے بھی نہیں۔ اسی لیے اس زبردست اداکارہ کے ذریعہ سیاست اور انتخاب کے سمندر میں ڈبکی لگانے پر ہمدردی کا جذبہ جاگ رہا ہے۔ وہ اس کا 'استعمال' اپنے لیے نہیں کرسکتیں، یہ سیاست اور انتخاب ان کو اور ان کے کیریئر کو ضرور نگل جائے گا۔

انڈیا الیکشن 2024: دنیا کے سب سے بڑے انتخابات

اتنے اہم کیوں ہیں اور ہفتوں پر محیط کیوں ہوں گے؟

انڈیا میں 2024 کے عام انتخابات، جن کا انعقاد 19 اپریل سے یکم جون تک ہوگا، دنیا کا سب سے بڑا الیکشن ہوگا۔ موجودہ وزیر اعظم نریندر مودی مسلسل تیسری بار وزارت عظمیٰ پانے کی امید رکھتے ہیں تاہم اپوزیشن جماعتوں کا کہنا ہے کہ اگر وہ اقتدار میں رہے تو شہریوں کی بہت سی آزادیاں سلب ہونے کا خدشہ ہے۔

بی جے پی کے خلاف کون سی جماعتیں کھڑی ہیں؟

انڈیا میں رائے عامہ کو جانچنے والی سروے رپورٹس میں اس بات کا عندیہ ملتا ہے کہ بھارتیہ جنتا پارٹی یعنی بی جے پی اور اس کے اتحادی لوک سبھا یعنی انڈیا کی پارلیمان کے ایوان زیریں کا الیکشن تیسری بار بھی جیتنے کی پوزیشن میں ہیں۔ لوک سبھا ہی پھر ملک کے وزیر اعظم کو منتخب کرتی ہے جو کابینہ کے وزرا کا انتخاب کرتے ہیں۔ 2019 کے انتخابات میں بی جے پی نے 303 نشستیں جیتی تھیں جب کہ بی جے پی کے انتخابی اتحاد، نیشنل ڈیموکریٹک الائنس، نے مجموعی طور پر 352 سیٹیں حاصل کی تھیں۔ 2024 کے الیکشن میں بی جے پی کو بھی سب سے بڑا چیلنج سیاسی جماعتوں کے ایک اتحاد سے ہے جس کی قیادت انڈیا کی سب سے بڑی اپوزیشن جماعت انڈین نیشنل کانگریس کر رہی ہے۔ تقریباً دو درجن جماعتوں نے کانگریس سے ہاتھ ملا کر 'انڈین نیشنل ڈویلپمنٹل انکلوسیو الائنس' بنایا ہے جس کا مخفف 'انڈیا' بنتا ہے۔ اس بی جے پی مخالف اتحاد میں شامل اہم سیاست دانوں میں کانگریس کے صدر ملیکارجن کھارگے، راہل گاندھی اور ان کی بہن پریانکا گاندھی ہیں جن کے والد راجیو گاندھی ماضی میں وزیر اعظم رہے ہیں۔

راہل اور پریانکا کی والدہ سونیا گاندھی بھی ایک طاقتور اپوزیشن رہنما ہیں تاہم اس بار توقع ہے کہ وہ انتخابی مہم میں اس شدت سے حصہ نہیں لیں گی جیسے انھوں نے 2019 کے الیکشن میں کیا تھا۔ دلی میں برسر اقتدار عام آدمی پارٹی بھی اس اپوزیشن اتحاد کا حصہ ہے جبکہ کئی اہم علاقائی جماعتیں بھی اس کا حصہ ہیں۔ حالیہ دنوں میں عام آدمی پارٹی کے تین رہنماؤں کو کرپشن کے الزامات پر گرفتار کیا گیا۔ عام آدمی پارٹی کی جانب سے وزیر اعظم نریندر مودی اور بی جے پی پر سیاسی انتقامی کارروائیوں کا الزام عائد کیا گیا تاہم بی جے پی ان الزامات کی تردید کرتی ہے۔

انڈیا کے عام انتخابات اہم کیوں ہیں؟: نریندر مودی یہ دعویٰ کر سکتے ہیں کہ عالمی طور پر انڈیا کا مقام بڑھتی ہوئی معیشت اور امریکہ سے بہتر تعلقات کے باعث بلند ہوا ہے جس کی ایک وجہ امریکہ کی یہ خواہش ہے کہ انڈیا چین کے خلاف اس کا اتحادی بنے۔

نریندر مودی نے حال ہی میں متعدد فلاحی منصوبوں کا آغاز بھی کیا ہے جن میں انڈیا کے 80 کروڑ شہریوں کو مفت اناج کی فراہمی اور کم آمدن طبقے سے تعلق رکھنے والی خواتین کو ماہانہ 1250 روپے کا وظیفہ شامل ہیں۔ دوسری جانب کانگریس جماعت کا کہنا ہے کہ ملک میں بے روزگاری کی شرح کافی زیادہ ہے خصوصاً نوجوانوں میں۔ کانگریس نے وعدہ کیا ہے کہ وہ خواتین کے لیے فلاحی وظیفوں میں اضافہ کرے گی اور 30 لاکھ سرکاری نوکریوں کے علاوہ کالج سے فارغ التحصیل ہونے والوں کے لیے روزگار کے مواقع پیدا کرے گی۔ کانگریس نے یہ دعویٰ بھی کیا ہے کہ وہ 'آمرانہ طرز حکومت کی جانب انڈیا کا سفر' روک دیں گے۔ واضح رہے کہ انڈیا میں اقلیتی گروہوں کا کہنا ہے کہ انھیں امتیازی سلوک اور تشدد کا سامنا ہے اور نریندر مودی کے دور حکومت میں انھیں دوسرے درجے کے شہری کے طور پر جینا پڑ رہا ہے، تاہم بی جے پی ان الزامات کی تردید کرتی رہی ہے۔

بین الاقوامی طور پر کام کرنے والے فریڈم ہاؤس نامی گروپ کا کہنا ہے کہ بی جے پی حکومت سے سوال کرنے والے صحافیوں اور دیگر افراد کو ہراساں کیا جاتا ہے۔ اس گروپ نے انڈیا کو 'کسی حد تک آزاد' ممالک کی فہرست میں شامل کر رکھا ہے۔

انڈیا میں الیکشن اتنا طویل کیوں ہوتا ہے؟: انڈیا کے مختلف علاقوں میں سات دن ووٹنگ ہوگی؛ 19 اپریل، 26 اپریل، سات مئی، 13 مئی، 20 مئی، 25 مئی اور یکم جون۔ نتائج کا اعلان چار جون کو کیا جائے گا۔ ملک میں ووٹنگ کے عمل کو اس لیے اتنا پھیلایا جاتا ہے تاکہ سکیورٹی کا عملہ تمام پولنگ سٹیشنوں کی حفاظت کر سکے۔ یہ بھی ہے کہ لاکھوں کی تعداد میں الیکٹرانک ووٹنگ مشینوں کا استعمال کیا جائے گا جن میں شہریوں کے پاس امیدواروں کو چننے کے ساتھ ساتھ ایک راستہ یہ بھی موجود ہوتا ہے کہ وہ کہہ سکیں کہ وہ کسی کو بھی منتخب نہیں کرنا چاہتے۔

سونے کی ریفائنریوں کا فروغ پاتا کاروبار: 'ہم چاہتے ہیں کہ انڈیا بھی سوئٹزرلینڈ والی پوزیشن پر آجائے'

پریتی گپتا
بی بی سی نیوز

ستیش پرتاپ کا خاندان انڈیا میں گذشتہ کئی دہائیوں سے سونے کو ریفائن یا صاف کرنے کے کام سے وابستہ ہے۔ اپنے والد اور دادا کے نقش قدم پر چلتے ہوئے ستیش بھی جیولرز سے خام سونا اکٹھا کرتے ہیں، اسے پگھلاتے ہیں اور اسے سونے کی اینٹوں کی شکل دے کر دوبارہ جیولرز کو فروخت کرتے ہیں۔ اس وقت ان کی ملکیت میں سونے کی دو ریفائنریز چل رہی ہیں: ایک جنوبی ریاست کیرالہ جبکہ دوسری ریاست تمل ناڈو میں۔ ان کے خاندان میں بہت سے افراد اس کام سے وابستہ ہیں اور ان کی رشتہ داروں کی بھی انڈیا کے جنوبی ریاستوں میں ریفائنریز ہیں۔

وہ کہتے ہیں کہ 'ہر روز میرے کارخانوں میں اوسطاً دو سے تین کلو سونا پگھلایا جاتا ہے۔' ستیش کی ریفائنری کی طرز پر انڈیا کے تقریباً ہر قصبے میں کم از کم ایک چھوٹی ریفائنری موجود ہے۔ اسے 'غیر منظم' ریفائننگ سیکٹر کے طور پر جانا جاتا ہے۔ ایک اندازے کے مطابق مجموعی طور پر انڈین گھرانوں میں 000,25 ٹن سونا موجود ہے، اور ہمیشہ اس میں سے کچھ نہ کچھ فروخت کے لیے مارکیٹ میں دستیاب ہوتا ہے، خاص طور پر مہنگائی کے اس دور میں جب سونے کی قیمت زیادہ ہے اور معیشت کے حالات کچھ زیادہ بہتر نہیں ہیں تو لوگ چاہتے ہیں کہ وہ سونا فروخت کر کے کچھ رقم حاصل کر لیں۔ یہ سونا جیولرز کو فروخت کیا جاتا ہے جو اس کی صفائی اور اسے سونے کی اینٹوں کی شکل دینے کے لیے ریفائنری سے ہی رابطہ کرتے ہیں۔ سونے کی یہ اینٹیں پھر جدید سٹائل کے نئے زیورات بنانے کے لیے استعمال ہوتی ہیں۔

ستیش کہتے ہیں کہ مقامی جیولرز ان کی طرح کے چھوٹے ریفائنرز سے ڈیل کرنا پسند کرتے ہیں کیونکہ چھوٹی ریفائنری والے جلدی کام کرتے ہیں اور کام کے عوض معاوضہ بینکنگ چینلز کے بجائے کیش میں قبول کرنا پسند کرتے ہیں۔ 'زیادہ تر جیولرز ہم سے سونا خریدنے کو ترجیح دیتے ہیں کیونکہ ہم چھوٹی گولڈ ریفائنریاں ہر شہر میں واقع ہیں۔ کسی جیولر کی جانب سے دیا گیا سونا ہم چند گھنٹوں میں صاف کر کے واپس کر دیتے ہیں، یہ بڑی ریفائنریوں کی طرح نہیں جنھیں ری سائیکل شدہ سونے کو ریفائن کرنے میں کئی دن لگتے ہیں۔' ورلڈ گولڈ کونسل کے مطابق سنہ 2023 میں انڈیا میں صاف کیے گئے 900 ٹن سونے میں سے 117 ری سائیکل ذرائع سے آیا۔ لیکن اس ری سائیکلنگ مارکیٹ پر انڈیا کے بڑے صنعتی گولڈ ریفائنرز کی نظر ہے۔

سنہ 2013 اور سنہ 2021 کے درمیان انڈیا کے بڑے پیمانے پر ریفائنرز نے اپنی صلاحیت کو 300 سے بڑھا کر 800,1 ٹن سونا سالانہ کر دیا ہے۔ لیکن ان کے لیے اپنی ریفائنریز کو چلانے کے لیے کافی غیر صاف شدہ سونا درآمد کرنا مشکل ہے۔ ایسوسی ایشن آف گولڈ ریفائنرز اینڈ منٹس کے سیکریٹری ہرشد اجمیرا کے مطابق 'درحقیقت ان کی ریفائننگ کی صلاحیت کا 50 فیصد سے بھی کم استعمال کیا جاتا ہے۔' اس لیے بڑے ریفائنرز بڑے شہروں میں سکریپ سونا جمع کرنے کے مراکز کھول رہے ہیں۔ ہرشد اجمیرا کا کہنا ہے کہ 'اس وقت سونے کی زیادہ تر ری سائیکلنگ غیر منظم سیکٹر (چھوٹے ریفائنرز) کے ذریعے کی جاتی ہے، جسے تبدیل کرنا ہوگا۔' وہ چاہتے ہیں کہ انڈیا گولڈ ریفائننگ کے لیے ایک عالمی مرکز بن جائے، جس کا مطلب یہ ہوگا کہ زیادہ غیر صاف شدہ سونا درآمد کیا جائے اور بڑی فرموں کے لیے سونے کی زیادہ سے زیادہ ری سائیکلنگ پر قبضہ کر لیا جائے۔

ہرشد اجمیرا کے مطابق 'سوئٹزرلینڈ دنیا کا سب سے بڑا گولڈ ریفائننگ سینٹر اور 'ٹرانزٹ ہب' ہے۔ ہم چاہتے ہیں کہ انڈیا بھی اسی پوزیشن میں ہو۔' سی جی آر میٹالوئز انڈیا کے معروف گولڈ ریفائنرز میں سے ایک ہیں، جو ایک سال میں تقریباً 150 ٹن سونا صاف کرتے ہیں۔ دوسرے بڑے کھلاڑیوں کی طرح ان کے پاس سونے کی 'سملٹنگ' اور 'ریفائننگ' کے لیے جدید ترین آلات ہیں۔ سی جی آر کے مینیجنگ ڈائریکٹر جیمز جوزے کہتے ہیں انھوں نے ریاست کیرالہ میں سونے کی ری سائیکلنگ کے تین مراکز کھول رکھے ہیں۔ جیمز جوزے کے مطابق 'انڈین ریفائنریوں کی بہت بڑی صلاحیت ہے۔۔ ہمارے پاس بہت زیادہ اوورہیڈز ہیں۔ اس لیے جمع کرنے کے مراکز قائم کرنے سے سکریپ گولڈ کی مقدار میں اضافہ ہوگا۔ اس سے ہماری پیداوار کو 30 فیصد سے 40 فیصد تک بڑھانے میں مدد ملے گی۔' حالیہ برسوں میں حکومت ریفائننگ کی صنعت میں زیادہ دلچسپی لیتی نظر آئی ہے۔ سنہ 2020 میں بیورو آف انڈین سٹینڈرڈز (بی آئی ایس) نے سونے کی اینٹوں کے معیار کی ایک رینج متعارف کرائی ہے، جس میں شفافیت، وزن، نشانات اور 'ڈائمنشنز' شامل ہیں۔ بی آئی ایس سے منظور شدہ ریفائنرز اپنی اینٹیں براہ راست متعلقہ مارکیٹ کو فروخت کر سکتی ہیں۔ ورلڈ گولڈ کونسل انڈیا کے چیف ایگزیکٹیو سوماسندرم پی آر کا کہنا ہے کہ 'یہ صنعت بتدریج زیادہ منظم اور بہتر کارکردگی کی طرف منتقل ہو رہی ہے، جس کی قیادت بیورو آف انڈین سٹینڈرڈز کے لائسنس یافتہ ریفائنریوں کے ذریعے کی جا رہی ہے، جو سونے کی بہتر مصنوعات کے لیے قابل اعتماد معیارات قائم کر رہی ہے۔ یہ انڈیا کو ایک عالمی مرکز بنائے گی۔'

کچھ اعداد و شمار بتاتے ہیں کہ چھوٹے ریفائنرز پر زمین تنگ ہو رہی ہے۔ کنسلٹنسی فراہم کرنے والی کمپنی میٹلز فوکس کے مطابق سنہ 2015 میں ری سائیکلنگ انڈسٹری کا 70 سے 75 فیصد حصہ غیر منظم تھا۔ سنہ 2021 تک یہ کم ہو کر 60 سے 65 فیصد رہ گیا تھا۔ بڑی ری سائیکلنگ فرموں کی جانب سے اٹھائے گئے اقدامات پر ستیش پرتاپ زیادہ فکر مند نہیں ہیں۔ وہ کہتے ہیں کہ وہ اپنے صارفین اور مارکیٹ کو سمجھتے ہیں۔ ان کا کہنا ہے کہ مقامی جیولرز ری سائیکلنگ کی قیمت ادا کرنے کو تیار نہیں ہیں، جو ہم سے بہت زیادہ ہے۔ دوسرے چھوٹے ریفائنرز کی طرح ستیش بھی جدید ریفائننگ ٹیکنالوجی میں سرمایہ کاری کر رہے ہیں۔

ستیش کا کہنا ہے کہ 'ہمارے ذریعے ری سائیکل کیا گیا سونا اتنا ہی خالص ہے جتنا کہ ایک منظم ریفائنری کے ذریعے ری سائیکل کیا گیا سونا۔ اب ہمارے پاس شفافیت کو جانچنے کے لیے ٹیسٹنگ کی سہولت موجود ہے، اس لیے یہ کہنا غلط ہوگا کہ ہم سونے کو اس کی خالص ترین شکل میں بہتر نہیں بنا سکتے۔'

وزیر اعلیٰ دھامی نے پی ایم مودی کے دور حکومت میں تاریخی فیصلوں کی تعریف کی

الموڑہ۔12/اپریل۔ایم این این۔اتراکھنڈ کے وزیر اعلیٰ پشکر سنگھ دھامی نے جمعہ کو وزیر اعظم نریندر مودی کی قیادت میں مرکزی اور ریاستی حکومتوں کے ذریعہ کئے گئے تبدیلی کے اقدامات کی تعریف کی۔ انہوں نے کہا کہ وزیر اعظم کی قیادت میں، مرکزی حکومت نے قومی مفاد میں بہت سے تاریخی فیصلے لیے ہیں۔ کشمیر میں دفعہ 370 کو ختم کر دیا گیا ہے۔ سی اے اے کے قوانین کو نوٹیفائی کیا گیا ہے، تین طلاق کو ختم کر دیا گیا ہے۔ ایک طویل انتظار کے بعد، ایودھیا میں عظیم الشان رام مندر بنایا گیا ہے۔ خواتین کو آگے لے کر ناری شکتی وندن ایکٹ پاس کیا گیا۔ دھامی نے رام لیلا میدان، الموڑہ میں ایک عوامی خطاب میں کہا،" ریاستی حکومت نے اتراکھنڈ کو بہتر بنانے کے لیے بہت سے تاریخی فیصلے کیے ہیں۔ انتخابات سے پہلے بنایا گیا یونیفارم سیول کوڈ بل انجن کی ریاست میں منظور کیا گیا ہے۔ ترقی کے تئیں ریاستی حکومت کے عزم کو اجاگر کرتے ہوئے وزیر اعلیٰ نے کہا کہ اتراکھنڈ کی خواتین میں ہنر کی کمی نہیں ہے۔ ریاست میں خواتین محنتی ہیں اور وہ جو بھی فیصلہ کرتی ہیں اسے پورا کرتی ہیں۔ ریاستی حکومت نے طویل عرصے سے جاری جعل سازی کے خلاف سخت کارروائی کی ہے۔ جعل سازی کے خلاف ایک قانون نافذ کیا گیا ہے۔ اس کے ساتھ ہی تبدیلی کے قانون اور انسداد فسادات کے قانون کو منظوری دی گئی ہے۔ خواتین کو سرکاری نوکریوں میں 30 فیصد ریزرویشن دیا جا رہا ہے۔

وزیر اعلیٰ دھامی نے پی ایم مودی کے دور حکومت میں تاریخی فیصلوں کی تعریف کی

الموڑہ۔12/اپریل۔ایم این این۔اتراکھنڈ کے وزیر اعلیٰ پشکر سنگھ دھامی نے جمعہ کو وزیر اعظم نریندر مودی کی قیادت میں مرکزی اور ریاستی حکومتوں کے ذریعہ کئے گئے تبدیلی کے اقدامات کی تعریف کی۔ انہوں نے کہا کہ وزیر اعظم کی قیادت میں، مرکزی حکومت نے قومی مفاد میں بہت سے تاریخی فیصلے لیے ہیں۔ کشمیر میں دفعہ 370 کو ختم کر دیا گیا ہے۔ سی اے اے کے قوانین کو نوٹیفائی کیا گیا ہے، تین طلاق کو ختم کر دیا گیا ہے۔ ایک طویل انتظار کے بعد، ایودھیا میں عظیم الشان رام مندر بنایا گیا ہے۔ خواتین کو آگے لے کر ناری شکتی وندن ایکٹ پاس کیا گیا۔ دھامی نے رام لیلا میدان، الموڑہ میں ایک عوامی خطاب میں کہا،" ریاستی حکومت نے اتراکھنڈ کو بہتر بنانے کے لیے بہت سے تاریخی فیصلے کیے ہیں۔ انتخابات سے پہلے بنایا گیا یونیفارم سیول کوڈ بل انجن کی ریاست میں منظور کیا گیا ہے۔ ترقی کے تئیں ریاستی حکومت کے عزم کو اجاگر کرتے ہوئے وزیر اعلیٰ نے کہا کہ اتراکھنڈ کی خواتین میں ہنر کی کمی نہیں ہے۔ ریاست میں خواتین محنتی ہیں اور وہ جو بھی فیصلہ کرتی ہیں اسے پورا کرتی ہیں۔ ریاستی حکومت نے طویل عرصے سے جاری جعل سازی کے خلاف سخت کارروائی کی ہے۔

ہندوستان 50 فیصد سے زیادہ عالمی قابلیت کے مراکز پر قابض ہے۔ رپورٹ

نئی دلی۔12/اپریل۔ایم این این۔ کاروباری مشاورتی کمپنی اے این ایس آر کی ایک رپورٹ میں جمعہ کو کہا گیا کہ ہندوستان 50 فیصد سے زیادہ عالمی قابلیت کے مراکز پر قابض ہے اور یہ اس طرح کے جی سی سی قائم کرنے کے لیے سب سے پسندیدہ مقام ہے۔ اے این ایس آر گلوبل ایک مشاورتی فرم ہے جو تنظیموں کو عالمی قابلیت کے مراکز کے ذریعے ٹیمیں بنانے اور ان کا انتظام کرنے کے قابل بناتی ہے۔ کمپنی نے 110 عالمی قابلیت کے مراکز قائم کیے ہیں، جو 12 ملین مربع فٹ دفتری جگہ استعمال کرتے ہیں اور 20.1 لاکھ سے زیادہ افراد کو ملازمت دیتے ہیں۔ جمعہ کو جاری ہونے والی سہ ماہی رپورٹ کے مطابق، ہندوستان منفرد ہنر اور ایک مضبوط اسٹارٹ اپ سسٹم کے ساتھ گلوبل کیپابلٹی سینٹرز (جی سی سی) مارکیٹ کے 50 فیصد سے زیادہ کا کنٹرول رکھتا ہے، اور یہ ملک جی سی سی قائم کرنے کے لیے سب سے پسندیدہ مقام بنا ہوا ہے۔ مطالعہ نے یہ بھی انکشاف کیا کہ تقریباً 80 فیصد جی سی سی اپنی توجہ مصنوعی ذہانت، مشین لرننگ اور ڈیٹا اینالیٹکس پر مرکوز کر رہے ہیں۔ اے این ایس آر کے شریک بانی وکرم آہوجا نے کہا، XX ہم عالمی قابلیت کے مراکز کے منظر نامے میں ایک تبدیلی کا مشاہدہ کر رہے ہیں، جس میں ڈیجیٹل صلاحیتوں جیسے کہ اے آئی/ایم ایل، تجزیات، اور سائبر سیکیورٹی پر بھرپور توجہ دی گئی ہے جس سے بے مثال ترقی ہوئی ہے۔ رپورٹ کے نتائج کے مطابق، بنگلورو اور حیدرآباد نے بالترتیب 30 فیصد اور 19 فیصد کے ساتھ جی سی سی میں اپنی موجودگی کو مستحکم کیا ہے، اس کے بعد دہلی 15 فیصد، ممبئی 12 فیصد، پونے 10 فیصد، اور چنئی 9 فیصد ہیں۔ جیسا کہ کاروباروں کا مقصد ہندوستان کی ہنر مند افرادی قوت اور سازگار اقتصادی حالات سے فائدہ اٹھانا ہے، جی سی سی سیکٹر، جس کی قیمت 46 بلین ڈالر ہے، 2030 تک بڑھ کر 110 بلین امریکی ڈالر ہونے کی پیش گوئی کی گئی ہے۔

سونے چاندی کے زیورات کی خریدی کا
شہر کا بھروسے مند نام
کلثوم جویلرس
صرافہ بازار ، ناندیڑ
Mob: 9860871766 پروپرائٹر: محمد انیس :

ایرانی دھمکی کے بعد خطے میں ہائی الرٹ، نئی جنگ کا خدشہ

امریکی اور روسی شہریوں کی نقل وحرکت محدود، بلنکن کا چینی، سعودی، ترک وزرائے خارجہ سے رابطہ

واشنگٹن: امریکی میڈیا کی جانب سے دعویٰ کیا گیا ہے کہ ایران کی جانب سے اسرائیل پر اگلے 1 سے 2 روز میں جوابی حملہ ہوسکتا ہے۔واضح رہے کہ یکم اپریل کو شام کے دارالحکومت دمشق میں ایرانی سفارت خانے پر اسرائیل کے فضائی حملے کے نتیجے میں 7 ایرانی فوجی افسر شہید ہو گئے تھے۔برطانوی میڈیا کے مطابق شام کے دارالحکومت دمشق میں ایرانی قونصلیٹ پر حملے کے بعد سے علاقے میں امریکی اور اسرائیلی فورسز ہائی الرٹ ہیں۔مغربی میڈیا کے مطابق ایران کی جانب سے حملے کے خدشے پر امریکہ نے اسرائیل میں موجود اپنے شہریوں کی نقل وحرکت محدود کردی۔امریکہ نے اسرائیل میں اپنے سفارت کاروں کی نقل وحرکت پر بھی پابندی لگادی۔امریکی سفارت خانے کا کہنا ہے کہ امریکیوں کو تل ابیب اور یروشلم سے باہر ذاتی سفر سے تاحکمِ ثانی روک دیا گیا ہے۔روس نے بھی اپنے شہریوں کو اسرائیل، لبنان اور ملحقہ علاقوں کا سفر نہ کرنے کی ہدایت کی ہے۔ایران کی جانب سے اسرائیل پر حملے کے خدشے پر امریکی سینٹرل کمانڈ کے کمانڈر جنرل مائیکل ایرک کوریلا اسرائیل پہنچ گئے۔امریکی میڈیا کے مطابق جنرل مائیکل ایرک کوریلا اسرائیل کے دورے کے موقع پر اسرائیلی وزیرِ دفاع اور آرمی چیف سے ملاقات کریں گے۔واضح رہے کہ عالمی مالیاتی خبر رساں ادارے بلوم برگ نے گزشتہ روز دعویٰ کیا تھا کہ ایران، حزب اللہ یا حوثی اسرائیل پر کسی بھی وقت حملہ کر سکتے ہیں۔بلوم برگ کا کہنا تھا کہ ایران، حزب اللہ یا حوثیوں کے حملے میں اسرائیلی فوجی یا حکومتی اہداف نشانہ بن سکتے ہیں، ڈرونز کے جھنڈ بھی اسرائیل پر حملے میں حصہ لے سکتے ہیں۔اس حوالے سے امریکی وزیرِ خارجہ انٹونی بلنکن نے گزشتہ 24 گھنٹوں میں چینی، سعودی اور ترک وزرائے خارجہ سے رابطہ کیا ہے۔ترجمان امریکی محکمہ خارجہ کا اس ضمن میں کہنا ہے کہ مشرقِ وسطیٰ میں کشیدگی کسی کے مفاد میں نہیں ہے۔امریکہ کی جانب سے ایران پر واضح کیا گیا ہے کہ امریکہ شام کے دارالحکومت دمشق میں ایرانی سفارت خانے پر ہوئے حملے میں ملوث نہیں ہے۔یہ بات وائٹ ہاؤس کی پریس سیکریٹری کرائن جین پیئر نے کہی ہے۔ان کا کہنا ہے کہ امریکہ نہیں چاہتا ہے کہ یہ تنازع مزید پھیلے۔کرائن جین پیئر نے زور دیتے ہوئے کہا ہے کہ ایران دمشق حملے کو تنازع بڑھانے یا امریکی تنصیبات پر حملے کے بہانے کے طور پر استعمال نہیں کرے۔دوسری طرف، اسرائیل کے وزیر اعظم نیتن یاہو نے ایران کی جانب سے تل ابیب پر حملے کی دھمکی کے بعد کہا ہے کہ ہم غزہ کے علاوہ دیگر خطوں میں بھی جنگ کی تیاری کر رہے ہیں۔'رائٹرز' کے مطابق انہوں نے جنوبی اسرائیل میں فضائیہ بیس پر دورے کے دوران انہوں نے کہا کہ غزہ میں جنگ جاری ہے لیکن دیگر خطوں میں بھی جنگ کی تیاری کر رہے ہیں۔

وائٹ ہاؤس میں سہ طرفہ سمٹ کے موقع پر امریکی صدر جو بائیڈن، جاپانی وزیر اعظم فومیو کشیدہ اور فلپائنی صدر فردینان مارکوس دیکھے جاسکتے ہیں۔

مسجد الحرام میں زائرین کی تعداد کم ہونے لگی

ریاض: مسجد الحرام میں زائرین کی تعداد کم ہونے لگی، مسجد الحرام اور مسجد نبوی صلی اللہ علیہ وسلم میں 10 لاکھ زائرین نماز جمعہ ادا کریں گے۔مکہ کی جامع مسجد کے امام شیخ عبدالرحمان السدیس نے ہدایت جاری کرتے ہوئے کہا ہے کہ زائرین مسجد الحرام اور عبادات کے تقدس کو برقرار رکھیں۔انہوں نے کہا کہ زائرین اپنا وقت موبائل فون، فوٹوگرافی میں ضائع نہ کریں۔انتظامیہ نے زائرین کو ماسک اور چھتری استعمال کرنے کی بھی ہدایت کی ہے۔

بیٹوں کے قتل کے باوجود فلسطینی عوام کے مفادات ہی مقدم رہیں گے: حماس سربراہ

دوحہ: فلسطینی تحریک حماس کے سربراہ اسماعیل ھنیہ نے اپنے بیٹوں کو اسرائیلی بمباری میں نشانہ بنا کر قتل کئے جانے کے باوجود کہا ہے کہ فلسطینی عوام کے مفادات ہر چیز پر اب بھی مقدم رہیں گے۔ وہ اس سوال کا جواب دے رہے تھے کہ ان کے بیٹوں اور خاندان کے دوسرے افراد کی ہلاکت سے جنگ بندی مذکرات پر کیا اثرات مرتب ہو سکتے ہیں۔کیا حماس اب بھی اسرائیل کے ساتھ مذاکرات جاری رکھ سکے گی؟ ھنیہ نے ہر صورت اور ہمیشہ فلسطینی مفادات کو ہی ترجیح رکھنے کے عزم کا اظہار کیا ہے۔ان کا مزید کہنا تھا 'ہم یعنی حماس اب بھی ایک معاہدے کیلئے کوشاں ہیں۔لیکن قبضہ اس سے بچنے کی کوشش کر رہا ہے کہ اسے ہمارے مطالبات سے گریز کرتے ہوئے جنگ بندی سے فرار کا موقع مل جائے۔بین الاقوامی خبر رساں ادارے رائٹرز' سے بات کرتے ہوئے ان کا کہنا تھا' جنگ بندی اور یرغمالیوں کی رہائی کے لئے مذاکرات جاری ہیں۔جمعرات کے روز دوحہ میں رائٹرز' کے ایک سوال کے جواب میں انہوں نے اپنے بیٹوں کے بارے میں کہا وہ تنظیم کے جنگجو گروپ کا حصہ نہیں تھے۔'خبر رساں ادارہ ان سے بیٹوں کے حوالے سے تعزیت کے موقع پر حماس رہنما سے بات چیت کر رہا تھا۔

اسرائیل کے خلاف انتقامی کارروائی ہمارا جائز حق ہے: ایران

تہران: ایرانی وزیر خارجہ حسین امیر عبداللہیان نے کہا کہ ہم دمشق میں ایرانی قونصل خانے پر حملے کے بعد اسرائیل کے خلاف ممکنہ انتقامی کارروائی کو ''اپنا دفاع'' کے مانتے ہیں۔ایرانی وزارت خارجہ کی طرف سے جاری کردہ تحریری بیان میں عبداللہیان نے جرمنی کی وزیر خارجہ اینالینا بیئربوک کے ساتھ ٹیلی فون پر گفتگو میں اسرائیل کے خلاف زیادہ سے زیادہ تحمل سے کام لینے کی برلن کی اپیل کو قبول نہیں کیا۔یہ بتاتے ہوئے کہ موجودہ مسائل کا واحد حل غزہ میں اسرائیل کے حملوں کو روکنا ہے، عبداللہیان نے کہا کہ غزہ میں جنگ بندی کیلئے جرمنی کی کوششیں نتیجہ خیز نہ ہونے کی وجہ یہ نسل کشی جاری ہونے کے دوران جرمنی کی جانب سے غیر جانبدار رہنے کی ناکامی میں تلاش کی جانی

اسرائیل 6 ماہ سے جاری حملوں سے کچھ حاصل نہیں کر سکا

قاہرہ: حماس کے پولیٹیکل بیورو کے رکن باسم نعیم نے مصری دارالحکومت قاہرہ میں اسرائیل کے ساتھ جنگ بندی اور قیدیوں کے تبادلے کے حوالے سے ہونے والے بالواسطہ مذاکرات کے حوالے سے تحریری بیان دیا۔یہ بتاتے ہوئے کہ قاہرہ میں ہونے والے مذاکرات کے ایک حصے کا مقصد جنگ بندی کے معاہدے تک پہنچنا ہے، نعیم نے کہا کہ اس طرح، ہمارے پاس اسرائیلی قیدیوں کے بارے میں حتمی اور زیادہ درست ڈیٹا اکٹھا کرنے کے لیے کافی وقت اور سیکیورٹی ہوگی۔ کیونکہ وہ مختلف مقامات پر مختلف گروہوں کی تحویل میں ہیں۔ ان میں سے کچھ ہمارے لوگوں کے ساتھ مارے گئے اور وہ ملبے تلے دبے ہوئے ہیں۔'نعیم نے کہا کہ ''اسرائیل 6 ماہ تک حملے کرکے اور نسل کشی کر کے جو حاصل نہیں کر سکا، وہ زیادہ طاقت کے استعمال یا بیہودہ مذاکرات سے حاصل نہیں کر سکتا۔'اس بات کی طرف اشارہ کرتے ہوئے کہ ان کے عوام 7 اکتوبر کے حملے کا اندازہ لگانے میں ناکامی کا ذمہ دار اسرائیلی وزیر اعظم نیتن یاہو کو ٹھہراتے ہیں، نعیم نے کہا کہ نیتن یاہو جنگ کے بعد اپنے آپ کو بچانے کے لیے اپنے شہریوں کی قربانی دینے کے لیے تیار ہیں۔انہوں نے بتایا کہ 7 اکتوبر کے بعد غزہ میں اسرائیل کی طرف سے حراست میں لیے گئے کم از کم 3 ہزار فلسطینیوں کے بارے میں کسی نے نہیں دریافت کیا اور اسرائیل نے ان میں سے کچھ کو ان کے اہل خانہ کے سامنے اور کچھ کو فوجی کیمپوں میں پھانسی دی، ''ہم ایسے مذاکرات کے نتائج چاہتے ہیں، لیکن زیادہ اہم بات یہ ہے کہ یہ نتائج پائیدار امن کو یقینی بنائیں گے، غزہ کے لوگوں کی مدد کریں گے اور تعمیر نو کی راہ ہموار کریں۔'اسرائیلی مذاکرات کاروں کی طرف سے ''عارضی جنگ بندی کی پیشکش کیے جانے'' کی توضیح کرتے ہوئے نعیم نے کہا کہ فلسطینیوں کے لیے غزہ میں اسرائیل کی دوبارہ موجودگی کو قبول کرنا اور اسرائیل کو ان کے خلاف نئے حملے کرنے کا جواز فراہم کرنا ممکن نہیں۔

غزہ: عید مناتے بچے نے تباہ شدہ گھر کی چھت کو جھولا بنالیا

غزہ: اسرائیل کی غزہ کے نصیرات کیمپ پر بمباری کے نتیجے میں 5 فلسطینی شہید ہوگئے ہیں۔ غزہ میں بچے کھنڈرات میں عید منانے پر مجبور ہیں۔ جہاں فلسطینی بچوں نے اسرائیلی بمباری کے نتیجے میں تباہ ہونے والے ایک گھر کی چھت کو جھولا بنالیا۔ فلسطینی وزارت صحت کے مطابق اسرائیلی حملوں میں گزشتہ 24 گھنٹوں کے دوران مزید 122 فلسطینی شہید ہوگئے ہیں۔ فلسطینی وزارت صحت کے مطابق 7 اکتوبر سے اب تک فلسطینی شہداء کی تعداد 33 ہزار 482 ہوگئی ہے۔ ان شہداء میں 14 ہزار 500 بچے اور 9 ہزار 500 خواتین شامل ہیں۔ فلسطینی وزارت صحت کے مطابق 7 اکتوبر سے اب تک اسرائیلی حملوں میں 76 ہزار 49 فلسطینی زخمی ہوئے ہیں، جبکہ اسرائیلی حملوں سے غزہ میں 8 ہزار افراد

صہیونی فوج نے نتن یاہو سے مشاورت کیے بغیر اسماعیل ہنیہ کے بیٹوں پر حملہ کیا، اسرائیلی میڈیا

تل ابیب: اسرائیلی میڈیا نے دعویٰ کیا ہے کہ اسرائیلی فوج نے وزیر اعظم بنجمن نیتن یاہو سمیت سینئر کمانڈرز اور سیاسی رہنماؤں سے مشاورت کیے بغیر غزہ فضائی حملے میں حماس کے رہنما اسماعیل ہنیہ کے تین بیٹوں کو نشانہ بنایا۔خبر رساں ادارے رائٹرز کے مطابق سینئر اسرائیلی حکام کے حوالہ دیتے ہوئے 'ولا' نیوز ایجنسی نے بتایا کہ نیتن یاہو نہ ہی وزیر دفاع یوو گیلنٹ کو اس حملے کے بارے میں پیشگی اطلاع نہیں دی گئی تھی۔اسرائیلی میڈیا نے کہا کہ حماس رہنما اسماعیل ہنیہ کے بیٹوں (حازم، محمد اور عامر) کو فائٹر کے طور پر نشانہ بنایا گیا تھا نہ کہ اس لیے کہ وہ حماس کے رہنما کے بیٹے تھے۔اسرائیلی میڈیا رپورٹ پر وزیر اعظم نیتن یاہو یا اسرائیلی فوج کی طرف سے فوری طور پر کوئی بیان جاری نہیں کیا گیا۔

اسرائیل پر متوقع حملہ؟ امریکی سینٹ کا میزائل تباہ کرنے کا دعویٰ

واشنگٹن: مشرقِ وسطیٰ میں ایران کی جانب سے اسرائیل پر جوابی حملے کی توقع کی جا رہی ہے، ایسے میں امریکی سینٹرل کمانڈ کی جانب سے دعویٰ سامنے آیا ہے کہ اس نے بحیرہ احمر کی فضا میں ایک بیلسٹک میزائل تباہ کر دیا۔امریکی سینٹرل کمانڈ کے مطابق میزائل یمن کے حوثیوں کے زیرِ کنٹرول علاقے سے داغا گیا تھا۔

ساڑھے 12 بلین فراڈ کیس: ارب پتی ویتنامی پراپرٹی ٹائیکون خاتون کو سزائے موت

تائیوان: غیر ملکی میڈیا رپورٹس کے مطابق ویتنام میں 67 سالہ پراپرٹی ٹائیکون ٹرونگ مے لین کو بینک فراڈ کیس میں موت کی سزا سنائی گئی ہے۔کھرب پتی خاتون کو سائیگون کمرشل بینک سے غیر قانونی طور پر 44 ارب ڈالر کے قرضے لینے پر مجرم قرار دیا گیا ہے۔ویتنام کے سرکاری میڈیا کا کہنا ہے کہ کھرب پتی خاتون، رئیل اسٹیٹ ڈویلپر وان تھین فاٹ ہولڈنگز گروپ کی چیئر مین ٹرونگ مے لین غبن، رشوت خوری اور بینکنگ قوانین کی خلاف ورزی کی مرتکب پائی گئی ہیں جس پر انہیں موت کی سزا سنائی گئی ہے۔غیر ملکی میڈیا رپورٹس کے مطابق ٹرونگ مے لین کے ساتھ 85 دیگر ملزمان پر بھی مقدمہ چلایا گیا تھا جس میں تمام افراد مجرم قرار پائے گئے ہیں۔ان ملزمان میں سے چار کو عمر قید جبکہ باقی ملزمان کو 20 سال سے لے کر 3 سال تک قید کی سزا سنائی گئی ہے۔12.5 بلین فراڈ کیس میں ٹرونگ مائی لین کے شوہر اور بھانجی بھی ملوث پائی گئی تھیں جنہیں 9 اور 17 سال قید کی سزا سنائی گئی ہے۔

اقوام متحدہ نے ایشیا میں ''جان لیوا ہیٹ ویوز'' سے خبردار کر دیا

واشنگٹن: اقوام متحدہ نے خبردار کیا ہے کہ مشرقی ایشیا اور بحرالکاہل میں شدید گرمی کے باعث لاکھوں بچوں کی زندگیوں کو خطرہ ہے۔غیر ملکی خبر رساں ادارے 'رائٹرز' کے مطابق اقوام متحدہ نے گرمی سے متاثرہ ممالک کی نشاندہی کرتے ہوئے ان کی انتظامیہ کو بچوں سمیت کمزور یا بزرگوں کے لیے احتیاطی تدابیر پر مشتمل حکمت عملی اپنانے کا مشورہ دیا ہے۔واضح رہے کہ موسم کا جائزہ لینے والے عالی اداروں نے خبردار کیا ہے کہ گرین ہاؤس گیسوں کے بڑھتے ہوئے اخراج کے باعث 2024 ریکارڈ کے لحاظ سے گرم ترین سال ہوسکتا ہے۔یونیسیف کے اعداد و شمار کے مطابق بحرالکاہل اور مشرقی ایشیا میں 243 ملین سے زیادہ بچے ہیٹ ویوز سے متاثر ہوسکتے ہیں، انہیں گرمی سے متعلق بیماریوں اور موت کا خطرہ لاحق ہے۔خطے کے متعدد ممالک اس وقت موسم گرما کی گرمی سے تپ رہے ہیں، درجہ حرارت ریکارڈ سطح کے قریب پہنچ گیا ہے کیونکہ ابھی سے درجہ حرارت 40 ڈگری سیلسیس کے قریب پہنچ چکا ہے۔مقامی سطح پر موسم کی پیش گوئی کرنے والے اداروں اور ماہرین نے آئندہ ہفتوں میں گرمی میں تیزی سے اضافے کی پیش گوئی کی ہے۔

اسرائیلی حملہ، غزہ اور طوباس میں 2 فلسطینی شہید

غزہ: عید الفطر پر بھی مظلوم فلسطینیوں پر اسرائیلی فوج کے وحشیانہ حملے جاری ہیں۔عرب میڈیا نے بتایا ہے کہ مغربی کنارے کے شہر طوباس میں اسرائیلی فوج نے چھاپہ مارا ہے۔عرب میڈیا کے مطابق چھاپے کے دوران اسرائیلی فوج کی فائرنگ سے 1 فلسطینی شہید، جبکہ 2 زخمی ہو گئے۔ادھر غزہ پٹی میں واقع نصیرات پناہ گزین کیمپ پر اسرائیلی حملے میں 1 فلسطینی شہید اور کئی زخمی ہو گئے۔عرب میڈیا کا کہنا ہے کہ اس اسرائیلی حملے میں ایک اسکول کو نشانہ بنایا گیا ہے۔واضح رہے کہ گزشتہ 24 گھنٹوں کے دوران مزید 63 فلسطینی شہید اور 45 زخمی ہوئے ہیں۔عالمی ادارہ صحت نے غزہ کے علاقے خان یونس میں اسرائیلی حملوں سے ہونے والی تباہی کو سوچ سے بھی زیادہ غیر متوازن قرار دیا ہے۔دوسری جانب یو ایس ایڈ کی سربراہ سمانتھا پاؤل شمالی غزہ میں قحط کا اعتراف کرنے والی پہلی امریکی اہلکار بن گئی ہیں۔غزہ میں اب تک اسرائیلی حملوں میں شہید فلسطینیوں کی تعداد 33 ہزار 500 سے زائد ہوگئی ہے، جبکہ ان حملوں میں 76 ہزار فلسطینی زخمی ہوئے ہیں۔

اسرائیل فلسطین تنازعہ کا حل مسلمان، عیسائی اور یہودیوں کے مفاد میں ہے: ترجمان امریکی محکمہ خارجہ

نیویارک: ترجمان امریکی محکمہ خارجہ میتھیو ملر نے کہا ہے کہ بدقسمتی سے یہود دشمنی اور مسلم مخالف جذبات میں اضافہ ہو رہا ہے، اسرائیل فلسطین تنازعہ کا حل مسلمان، عیسائی اور یہودیوں کے مفاد میں ہے۔میتھیو ملر نے پریس بریفنگ کے دوران کہا ہے کہ بظاہر اسرائیل فلسطین تنازعہ کا دو ریاستی حل مشکل ہے، تاہم اسرائیل فلسطین تنازعہ کا دو ریاستی حل ہی آگے بڑھنے کا راستہ ہے۔ترجمان امریکی محکمہ خارجہ کا کہنا تھا کہ اس تنازعہ کا خاتمہ خطے کے دیگر ممالک کے مفاد میں بھی ہے۔میتھیو ملر نے کہا ہے کہ اسرائیل فلسطین تنازعہ سے متعلق دنیا بھر میں بڑھتی نفرتیں باعثِ تشویش ہیں، اس تنازعہ میں کسی فریق کو غیر انسانی سلوک روا رکھنے کا لائسنس حاصل نہیں۔انہوں نے مزید کہا کہ سب سے بھیانک چیز ہے کہ دونوں جانب سے غیر انسانی سلوک روا رکھا جا رہا ہے، غیر انسانی سلوک کی مخالفت کرتے ہیں، یہ کسی کے مفاد میں نہیں۔ترجمان امریکی محکمہ خارجہ میتھیو ملر نے یہ بھی کہا ہے کہ فلسطین کے ساتھ مصالحت اسرائیل کی سلامتی کے مفاد میں ہے،

روس کی اپنے باشندوں کو ٹریول ایڈوائزی جاری

ماسکو: مشرق وسطیٰ میں بدلتی صورتحال کے پیش نظر روس نے اپنے باشندوں کو ٹریول ایڈوائزی جاری کردی۔ٹریول ایڈوائزری میں مشرق وسطیٰ، لبنان اور فلسطینی علاقوں کا سفر نہ کرنے کی ہدایات جاری کی گئی ہے۔روسی وزارت خارجہ کا کہنا ہے کہ روسی باشندے مشرق وسطیٰ کے علاقوں، خاص طور پر اسرائیل، لبنان اور فلسطینی علاقوں کا سفر کرنے سے گریز کریں۔

بائیڈن کا اسرائیل کی غیر متزلزل حمایت کا اعلان

واشنگٹن: ادھر اسرائیل کے خلاف ممکنہ ایرانی حملے کے پیش نظر امریکہ کے صدر جو بائیڈن نے اسرائیل کی غیر متزلزل حمایت کا اعلان کیا تھا۔امریکی صدر جو بائیڈن نے کہا تھا کہ اسرائیل کی سلامتی کے تحفظ کے لیے ہر ممکن کوشش کریں گے، ایران اور اس کے پراکسیز کے خطرات کے خلاف اسرائیل کی سلامتی کے لیے ہمارا عزم غیر متزلزل ہے۔اس حوالے سے عید کے روز ایرانی سپریم لیڈر آیت اللہ خامنہ ای نے ایک مرتبہ پھر اسرائیل کو دھمکی دی تھی۔آیت اللہ خامنہ ای نے نمازِ عید پر خطاب کرتے ہوئے کہا تھا کہ شیطانی حکومت اسرائیل نے ایرانی سفارت خانے پر حملہ کر کے غلطی کی، اس کی اسرائیل کو سزا ضرور ملنی چاہیے اور ملے گی۔

یورپی پارلیمنٹ: امیگریشن و سیاسی پناہ کے قوانین سخت

بروسلز: یورپی پارلیمنٹ نے امیگریشن اور سیاسی پناہ کے قوانین سخت کرنے کی اصلاحات منظور کر لیں۔برطانوی میڈیا کے مطابق یورپی یونین کا اسائلم اینڈ مائیگریشن معاہدہ 2 سال میں نافذ العمل ہوگا۔معاہدے کے تحت پناہ کی درخواستوں کو حد سے زیادہ 12 ہفتوں میں نمٹایا جائے گا۔معاہدے کے تحت یورپی یونین میں شامل ممالک پناہ گزینوں کی ذمے داری مشترکہ طور پر اُٹھائیں گے۔

ملائیشیا: اسرائیلی شخص آتشیں اسلحہ رکھنے کے جرم میں گرفتار

کوالالمپور: ملائیشیا کی عدالت میں اسرائیلی شخص پر آتشیں اسلحہ رکھنے کے جرم کا الزام عائد کر دیا گیا۔عرب میڈیا کے مطابق اسرائیلی شخص پر بغیر لائسنس کے 6 ہینڈ گنز کی اسمگلنگ اور گولہ بارود رکھنے کا الزام ہے۔مذکورہ 38 سالہ اسرائیلی شخص شالوم اویتان کو 27 مارچ کو ملائیشیا کے ایک ہوٹل سے گرفتار کیا گیا تھا۔ملائیشین پولیس کا کہنا ہے کہ شبہ ہے کہ اس اسرائیلی

20 برس بعد ابوغریب جیل کے قیدیوں کے مقدمہ کی سماعت ہوگی

ورجینیا: آج سے 20 سال قبل اپریل کے ہی مہینے میں عراق کی ابوغریب جیل میں بدسلوکی کا شکار قیدیوں اور ان کی حفاظت پر مامور امریکی فوجیوں کی مسکراتے ہوئے تصاویر جاری کی گئی تھیں جس نے دنیا کو چونکا کر رکھ دیا تھا۔امریکی عدالت میں اگلے ہفتے ابوغریب جیل میں قید زندہ بچ جانے والے تین قیدیوں کا مقدمہ اُس فوجی کنٹریکٹر کے خلاف سنا جائے گا جسے وہ اپنے ساتھ ہونے والی بدسلوکی کا ذمہ دار ٹھہراتے ہیں۔اس مقدمے کی سماعت ریاست ورجینیا کے شہر الیگزینڈریا کی عدالت میں پیر کو شروع ہوگی۔مدعیان کی نمائندگی کرنے والے مرکز برائے آئینی حقوق کے وکیل بحر اعظمی کے مطابق یہ پہلا موقع ہوگا کہ ابوغریب کے زندہ بچ جانے والے اپنے تشدد کے دعوے امریکی جیوری کے سامنے پیش کر سکیں گے۔ ایسوسی ایٹڈ پریس' کے مطابق اس سول مقدمے میں مدعا علیہ کنٹریکٹر کمپنی سی اے سی آئی' نے کسی بھی غلط کام سے انکار کیا ہے اور 16 سال کی قانونی چارہ جوئی کے دوران اس بات پر زور دیا ہے کہ اس کے ملازمین پر الزام نہیں ہے کہ انہوں نے کیس میں کسی بھی مدعی کے ساتھ بدسلوکی کی ہے۔ایسوسی ایٹڈ پریس کی طرف سے حاصل کی گئی 2003 کے اواخر کی اس تصویر میں بغداد، عراق کی ابو غریب جیل میں ایک نامعلوم قیدی کو ایک باکس پر کھڑا دکھایا گیا ہے جس کے سر پر ایک بیگ اور اس کے ساتھ تاریں جڑی ہوئی ہیں۔ایسوسی ایٹڈ پریس کی طرف سے حاصل کی گئی 2003 کے اواخر کی اس تصویر میں بغداد، عراق کی ابوغریب جیل میں ایک نامعلوم قیدی کو ایک باکس پر کھڑا دکھایا گیا ہے جس کے سر پر ایک بیگ اور اس کے ساتھ تاریں جڑی ہوئی ہیں۔دوسری طرف مدعی اس کنٹریکٹر کو ان حالات کے پیدا کرنے کا ذمہ دار ٹھہراتے ہیں جس کے نتیجے میں انہیں تشدد برداشت کرنا پڑا۔ وہ اس سلسلے میں حکومتی تحقیقات میں ثبوت کا حوالہ دیتے ہوئے کہتے ہیں کہ سی اے سی آئی کے کنٹریکٹرز نے فوجی پولیس کو حراست میں لیے گئے افراد سے پوچھ گچھ کے لیے انہیں کمزور کرنے کی ہدایت کی۔

اسرائیلی حملوں میں ابتک طبی عملے کے 489 افراد شہید

یروشلم: اسرائیلی حملوں میں اب تک طبی عملے کے 489 افراد شہید ہو چکے ہیں۔فلسطینی وزارتِ صحت کے مطابق اسرائیلی حملوں میں 600 سے زائد طبی عملے کے افراد زخمی بھی ہوئے ہیں، اسرائیل نے اب تک 310 طبی عملے کے افراد کو گرفتار بھی کیا ہے۔ اسرائیل نے اب تک 155 اسپتالوں اور طبی اداروں کو مکمل یا جزوی طور پر تباہ کیا ہے، اسرائیلی حملوں نے 32 بڑے اسپتالوں اور 53 ہیلتھ سینٹرز کو غیر فعال کر دیا ہے۔اسرائیلی حملوں کے نتیجے میں 126 ایمبولنسز بھی تباہ ہو گئیں، غزہ سے اب تک 4 ہزار 373 مریضوں کو علاج کے لیے بیرونِ ملک منتقل کیا گیا ہے۔غزہ میں اب بھی 10 ہزار سے زائد زخمی بیرونِ ملک منتقل ہونے کے منتظر ہیں۔

روس اور قازقستان میں صدی کا بدترین سیلاب

ماسکو: روس اور قازقستان میں دریاؤں میں پانی کی سطح بلند ہونے سے گزشتہ ایک صدی کے بدترین سیلاب کا سامنا ہے۔روس کے اورل ریجن اور شمالی قازقستان میں سیلاب کے باعث سب سے بدترین صورتِ حال ہے۔بدترین سیلاب کے باعث روس کے اورل ماؤنٹین، سائبیریا اور قازقستان میں 1 لاکھ 20 ہزار افراد انخلاء پر مجبور ہو گئے ہیں۔قازقستان کے 8 صوبوں میں ہنگامی صورتحال کا نفاذ برقرار ہے۔ واضح رہے کہ تیزی سے پگھلنے والی برف کے باعث متعدد دریاؤں میں پانی کی سطح بلند ہوئی ہے۔

امریکہ بھی روس جیسے حملوں سے فکرمند ہے

واشنگٹن: امریکی ایف بی آئی کے ڈائریکٹر کرسٹوفر رے نے کہا ہے کہ انہیں روس کے دارالحکومت ماسکو میں 144 افراد کی جانیں جانے والے کنسرٹ ہال حملے کے بعد امریکہ میں بھی اس جیسے حملوں کی تشویش ہے۔FBI کو امریکہ کو دہشت گردی سے بچانے کے لیے فنڈز کی ضرورت ہونے کا ذکر کرنے والے رے نے 22 مارچ کو ماسکو میں ''کروکس سٹی ہال'' کنسرٹ حملے کا حوالہ دیتے ہوئے کہا کہ یہاں وطن میں ایک مربوط حملے کا امکان تشویشناک ہوتا جا رہا ہے۔ایف بی آئی کے ڈائریکٹر نے اشارہ کیا کہ 7 اکتوبر 2023 کے بعد اسرائیل کے غزہ پر حملوں نے بھی امریکہ میں تشدد کے خطرے میں اضافہ کیا ہے۔اس کے بعد ہم نے غیر ملکی دہشت گرد تنظیموں کو امریکہ اور ہمارے اتحادیوں کے خلاف حملوں کا مطالبہ کرنے کا مشاہدہ کیا ہے۔رے نے اس طرف بھی توجہ دلائی کہ چین، روس، ایران اور شمالی کوریا کے سائبر حملوں کے خلاف تدابیر اختیار کی جانی چاہئے۔

دشمن ملک کو تباہ کرنے کا عزم کیا: کم جونگ

پیانگ یانگ: شمالی کوریا کے رہنما کم جونگ ان نے کہا کہ اگر کسی دشمن ملک نے فوجی تصادم کا آپشن چنا تو انہوں نے دشمن ملک کو بغیر کسی ہچکچاہٹ کے تباہ کرنے کے عزم کا اظہار کیا۔کورین سنٹرل نیوز ایجنسی نے جمعرات کو یہ اطلاع دی۔ایجنسی نے کہا کہ شمالی کوریا کے اعلیٰ رہنما کم جونگ اُن نے چہارشنبہ کو کم جونگ اِل یونیورسٹی آف ملٹری اینڈ پولیٹکس کے دورہ کے دوران یہ بیان دیا۔

ملک کا دستور تبدیل کرنے بی جے پی کو 400 سیٹیں چاہیے

اپوزیشن کا گمراہ کن پروپگینڈہ: اشوک چوہان

نرسی: 12 اپریل ورق تازہ نیوز (ضلع ناندیڑ) ملک کا دستور تبدیل کرنے کے لیے بی جے پی کو 400 سیٹوں کی ضرورت ہے۔ اس طرح کا گمراہ کن پروپیگنڈہ اپوزیشن کر رہا ہے۔ 11 اپریل کو نرسی میں بی جے پی کے الیکشن جلسہ سے خطاب کرتے ہوئے سابق وزیراعلی نے بتایا کہ میں حلف لیتا ہوں کہ دستو ہند تبدیل طور تبدیل نہیں ہوگا۔ ملک کے عدالت عالیہ سپریم کورٹ نے پہلے ہی اس طرح کا فیصلہ دیا ہے۔ اس جلسے سے بھارت کے وزیر داخلہ امیت شاہ نے دھواں دار تقریر کی۔ اشوک راو نے مزید کہا کہ ہمارے دلیت بھائیوں کو مذکورہ طور پروپیگنڈا اعتماد نہیں کرنا چاہیے۔ وزیراعظم نریندر مودی اور مہاراشٹر کے ڈپٹی چیف منسٹر دیوبندر پھڑنویس بھی اس تعلق سے پہلے ہی وضاحت کر چکے ہیں انہوں نے کہا کہ ہمیں پورا اعتماد ہے کہ ملک کے وزیراعظم نریندر مودی ہی ہوں گے اور بی جے پی کے ناندیڑ حلقے کے امید وار پرتاپ پاٹل چکھلی کر ہی ہمارے ممبر اف پارلیمنٹ ہوں گے۔ بی جے پی ترقی کے عنوان پر الیکشن لڑ رہی ہے کسی بھی شخص پر ذاتی نقطہ چینی نہیں کر رہی ہے۔ مہاراشٹر میں مراٹھا سماج کو ریزرویشن دیتے وقت رشتہ داری پر صد فیصد عمل درآمد فیصد ہوگا۔ مراٹھا سماج کو 10 فیصد ریزرویشن دینے کا فیصلہ ریاست کی شندے۔ پھونویس حکومت نے کیا ہے یہ اشوک چوہان کی تقریر کے اہم نکات تھے

ناندیڑ میں آج یوتھ ووٹر میٹنگ اور مسابقتی امتحان رہنمائی سیمینار کا اہتمام کیا

ناندیڑ، 12 اپریل: ناندیڑ کے جوائنٹ ڈائرکٹر آف ہائر ایجوکیشن ڈاکٹر ناندیڑ کے مطابق، کل ناندیڑ میں ووٹر بیداری، نوجوان ووٹر اجتماع اور مسابقتی امتحان رہنمائی سیمینار کا انعقاد کیا گیا ہے۔ کرن کمار بوندر نے دیا۔ 16- ناندیڑ لوک سبھا الیکشن 2024 کے تحت ووٹنگ فیصد بڑھانے کے لیے ضلعی سطح سے سویپ رومز کے ذریعے مختلف سرگرمیوں کا اہتمام کیا گیا ہے۔ اسی کے ایک حصے کے طور پر، ناندیڑ میں 13 اپریل 2024 بروز ہفتہ صبح 10:30 بجے شنکر راؤ چوان پریشک گرہ میں یوتھ ووٹر میٹنگ اور مسابقتی امتحان گائیڈنس سیمینار کا انعقاد کیا گیا ہے۔ منل کرنوال، دھرم آباد کی سب ڈویژنل آفیسر سواتی دابھاڈے ضلع پریشد کے چیف ایگزیکٹو آفیسر کے طور پر مذکورہ سیمینار میں نوجوانوں کی رہنمائی کریں گی۔ تاہم ضلعی انتظامیہ کی جانب سے درخواست کی گئی ہے کہ کالج کے نوجوان اس اجتماع میں کثیر تعداد میں شرکت کریں۔

مولانا آزاد نیشنل اردو یونیورسٹی حیدرآباد میں 14 اپریل کو محفلِ مشاعرہ

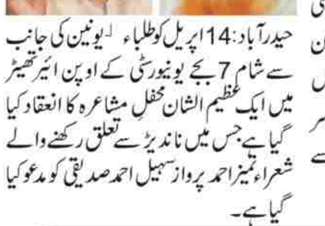

حیدرآباد: 14 اپریل کو طلباء یونین کی جانب سے شام 7 بجے یونیورسٹی کے اوپن ائیر تھیٹر میں ایک عظیم الشان محفلِ مشاعرہ کا انعقاد کیا گیا ہے جس میں ناندیڑ سے تعلق رکھنے والے شعراء تمیز احمد پرواز سہیل احمد صدیقی کو مدعو کیا گیا ہے۔

ممبئی انڈینز کی آرسی بی پر زبردست جیت

سوریا-ایشان کی شاندار بلے بازی کی بدولت ہوئی جیت

ممبئی انڈینز نے رائل چیلنجرز بنگلور کو اس کے ہوم گراو?نڈ پر با?سانی 7 وکٹوں سے شکست دے دی۔ ا?رسی بی نے پہلے کھیلتے ہوئے 196 رنز بنائے تھے۔ ہدف کا تعاقب کرتے ہوئے ممبئی انڈینز کی جانب سے روہت شرما اور ایشان کشن نے طوفانی شروعات کی۔ روہت اور کشن کے درمیان 101 رنز کی شاندار اور دھماکہ خیز شراکت داری رہی۔ ایشان کشن نے 23 گیندوں میں اپنی پچاس مکمل کئے اور اس نے 34 گیندوں پر 69 رنز کی اننگز کھیلی۔ ممبئی نے تعاقب کرتے ہوئے پہلے 6 اوور میں 72 رن بنائے تھے۔ اس دوران روہت نے 24 گیندوں میں 3 چوکوں اور 3 چھکوں کی مدد سے 38 رنز بنائے۔ سوریہ کمار یادو بھی تال میں واپس ا? گئے ہیں کیونکہ انہوں نے صرف 17 گیندوں میں پچاس رنز بنائے۔ سوریہ کمار یادو نے اپنی اننگز میں 52 رنز بنائے اور اننگز کے اختتام پر ہاردک پانڈیا نے بھی 6 گیندوں میں 21 رنز کی شراکت کی۔ ممبئی نے پہلے 10 اوور میں ایک وکٹ کے نقصان پر 111 رن بنائے تھے۔ تاہم 12 ویں اوور میں ریس ٹوپلے نے ایک ناقابل یقین کیچ لے کر روہت شرما کو پویلین واپس بھیج دیا۔ لیکن سوریہ کمار یادو، جو ایک امپیکٹ کھلاڑی کے طور پر یہاں ا?ئے تھے، نے ا?رسی بی کے گیند بازوں کے لیے بھوت ثابت ہوئے۔ اگلے 2 اووروں میں گیند بازوں کی جانب سے گیند بازی کی گئی جس کی وجہ سے 12 اوور ختم ہونے کے بعد ممبئی کا اسکور 151 رنز تک پہنچ گیا تھا۔ جب ٹیم 10 اوورز کے بعد 111 رنز کے اسکور پر تھی تو اگلے 3 اوورز میں 58 رنز بنائے جس کی وجہ سے 13 ویں اوور تک ممبئی انڈینز یعنی ایم ا?ئی کا اسکور 169 تک پہنچ گیا۔ لیکن سوریہ کمار یادو 14 ویں اوور میں ا?و?ٹ ہو گئے۔ ممبئی کو ا?خری 6 اوور میں صرف 16 رنز درکار تھے۔ اس کے ساتھ ہی ممبئی نے یہ میچ 27 گیندیں باقی رہ کر 7 وکٹوں سے جیت لیا ہے۔ ممبئی انڈینس کے خلاف اس میچ میں ا?رسی بی کے گیند باز نہیں بچ سکے۔ ایک طرف ایشان کشن نے پہلے 10 اوورز میں ہی شو چرایا۔ کشن پاور پلے اوور کے اختتام سے پہلے ہی پچاس رنز بنا چکے تھے۔ کشن نے 69 رنز کی اننگز میں 7 چوکے اور 5 چھکے لگائے۔ 14 ویں اوور میں ا?و?ٹ ہونے سے پہلے سوریہ کمار یادو نے مخالف گیند بازوں کو تہس نہس کر دیا تھا۔ انہوں نے 19 گیندوں میں 5 چوکے اور 4 چھکے لگا کر 52 رنز بنائے۔ کشن اور سوریہ کمار کی اننگز نے ممبئی انڈینز کے لیے میچ کو یک طرفہ کر دیا تھا۔

وزارت خارجہ نے بھارتی شہریوں کو ایران اور اسرائیل کا سفر نہ کیلئے ایڈوائزری جاری کی

نئی دلی۔ ?12 اپریل۔ ایم این این این۔ ہندوستانی وزارت خارجہ نے جمعہ کو تمام ہندوستانیوں کو ایک ایڈوائزری جاری کرتے ہوئے کہا ہے کہ وہ مغربی ایشیائی خطے میں بڑھتی ہوئی کشیدگی کے درمیان اگلے نوٹس تک ایران یا اسرائیل کا سفر نہ کریں۔ ایڈوائزری میں کہا گیا ہے کہ جو لوگ فی الحال ایران یا اسرائیل میں مقیم ہیں ان سے درخواست کی جاتی ہے کہ وہ وہاں موجود ہندوستانی سفارت خانوں سے رابطہ کریں اور خود کو رجسٹر کریں۔ اس نے مزید کہا، "ان سے یہ بھی درخواست کی گئی ہے کہ وہ اپنی حفاظت کے بارے میں انتہائی احتیاطی تدابیر پر عمل کریں اور اپنی نقل و حرکت کو کم سے کم تک محدود رکھیں۔

چین اور بھارت نے سرحدی تنازعہ کے حل میں اہم پیش رفت کی۔ذرائع

بیجنگ۔ ?12 اپریل۔ ایم این این۔ وزارت خارجہ کے ایک سینئر عہدیدار نے جمعہ کو یہاں کہا کہ چین اور ہندوستان نے سرحدی تعطل کو حل کرنے کے لئے "بڑی مثبت پیش رفت" کی ہے اور دونوں فریقوں نے قریبی رابطہ برقرار رکھا ہے۔ وزارت خارجہ کے ترجمان ماو? ننگ کے تبصرے وزیراعظم نریندر مودی کے حالیہ بیان پر چین کے ردعمل کی مزید وضاحت کرتے ہیں جس میں انہوں نے کہا تھا کہ نئی دہلی کے لیے بیجنگ کے ساتھ تعلقات اہم ہیں اور سرحدوں پر ''طویل صورتحال'' کو فوری طور پر حل کیا جانا چاہیے۔ نیوز ویک میگزین کو انٹرویو دیتے ہوئے وزیراعظم مودی نے امید ظاہر کی کہ سفارتی اور فوجی سطح پر مثبت اور تعمیری دوطرفہ مصروفیات کے ذریعے دونوں ممالک اپنی سرحدوں پر امن وسکون کو بحال اور برقرار رکھنے میں کامیاب ہو جائیں گے۔ چینی وزارت خارجہ کے ترجمان ماو? نے یہاں میڈیا بریفنگ میں ایک سوال کا جواب دیتے ہوئے کہا کہ سرحدی مسئلے کے بارے میں میں ا?پ کو بتا سکتا ہوں کہ چین اور بھارت سفارتی اور فوجی ذرائع سے قریبی رابطے میں ہیں اور بڑی مثبت پیش رفت ہوئی ہے۔ انہوں نے کہا کہ "ہم یہ بھی مانتے ہیں کہ چین اور ہندوستان کے صحت مند تعلقات دونوں ممالک کے مفادات کی خدمت کرتے ہیں۔ ماو? نے کہا، "چین امید کرتا ہے کہ ہندوستان اختلافات کو مناسب طریقے سے سنبھالنے اور دوطرفہ تعلقات کو صحت مند مستحکم ٹریک پر ا?گے بڑھانے کے لیے چین کے ساتھ اسی سمت میں کام کرے گا۔ اتنے دنوں میں یہ دوسرا موقع ہے جب چین نے مودی کے انٹرویو پر ردعمل ظاہر کیا ہے۔ مودی نے اپنے انٹرویو میں کہا، ''یہ میرا یقین ہے کہ ہمیں اپنی سرحدوں پر طویل صورتحال سے فوری طور پر نمٹنے کی ضرورت ہے تا کہ ہمارے دوطرفہ تعاملات میں غیر معمولی پن کو پیچھے رکھا جا سکے۔

امبیڈکر جینتی کے موقع پر ضلع پریشد میں مختلف پروگرام

ناندیڑ: 12/اپریل (ورق تازہ نیوز) ناندیڑ ضلع پریشد کے مہاتما جیوتی با پھولے اور وشوارتن یوگا پورش ڈاکٹر بابا صاحب امبیڈکر جوائنٹ جینتی منڈل کی جانب سے مختلف پروگرام منعقد کیے گئے ہیں۔ 14 اپریل کو صبح 10 بجے ناندیڑ میں ڈاکٹر بابا صاحب امبیڈکر مجسمہ کو ضلع پریشد کی چیف ایگزیکیٹیو آفیسر منل کنول کے ذریعہ گلہائے عقیدت پیش کی۔ اس موقع پر ایڈیشنل چیف ایگزیکٹو آفیسر سندیپ ملوڈے، پروجیکٹ ڈائریکٹر ڈاکٹر سنجے تو بکلے، ڈپٹی چیف ایگزیکٹو آفیسر راجکمار ملکاور، چیف اکاؤنٹس اینڈ فائنانس آفیسر شیو پرساد چنا، سماجی بہبود آفیسر راجیند راولوار، ڈپٹی چیف ایگزیکٹو آفیسر منجوشا کاپسے، ریکھا کلم کدم، امیت راٹھوڑ، نارائن میسل، ڈسٹرکٹ ہیلتھ ڈاکٹر بالاجی شندے، اینمل ہسبنڈری آفیسر۔ بھوپیندر بودھنکر، ایگزیکٹو انجینئر امول پاٹل، آنندراج بھوجراج، سرینواس گنگا تھاڈے، اشوک چتالے، پرکاش رابھوگ، زراعت افسر وجے بیٹیوار، پرائمری کے ایجوکیشن آفیسر سویتا برج، سیکنڈری ایجوکیشن آفیسر یادھوسالگر وغیرہ موجود رہیں گے۔ ضلع پریشد علاقہ میں صبح گیارہ بجے خوراک عطیہ اور پانی کی تقسیم کا افتتاح کیا جائے گا۔ اس کے علاوہ مرکزی پروگرام ضلع پریشد کے یشونت راؤ چوان ہال میں چیف ایگزیکٹو آفیسر منل کرنوال کی موجودگی میں منعقد ہوگا۔ اس وقت ڈاکٹر بابا صاحب امبیڈکر کی تصویر کو پھولوں کی چادر چڑھا کر سلامی دی جائے گی۔ دوپہر 12:30 بجے ضلع پریشد کے احاطے میں مہاراشٹر کے مشہور گلوکار، رباب بھیم کے مشہور گلوکار آشیش کامبلے کے جاگر بھیم کے گانوں کا پروگرام منعقد ہوگا۔ تاہم جوائنٹ جوبلی بورڈ کے صدر یون تلوارے، سکریٹری راجیش جوندھالے، کارگزار صدر رنجیت گجابھارے، کارگزار صدر دھنجے وڈجے، شام کولے، اشوک کسرالیکر، دھنجے کھملوار اور جوائنٹ جوبلی بورڈ کی جانب سے اس پروگرام سے فائدہ اٹھانے کی اپیل کی گئی ہے۔

ریاست میں سب سے زیادہ ووٹر پونے میں

چار اضلاع میں خواتین ووٹرز سب سے زیادہ

ممبئی: مہاراشٹر کے 48 حلقوں میں تقریباً ساڑھے نو کروڑ ووٹر لوک سبھا انتخابات کے لیے اپنے ووٹ کا حق استعمال کریں گے۔ رائے دہندوں کی تعداد کے لحاظ سے پونے ضلع ریاست میں سب سے آگے ہے اور دوسرے اضلاع کے مقابلے اس میں ووٹروں کی تعداد سب سے زیادہ ہے۔ چار اضلاع یعنی نندوربار، گونڈیا، رتناگیری اور سندھودرگ میں خواتین ووٹروں کی تعداد مرد ووٹروں سے زیادہ ہے۔

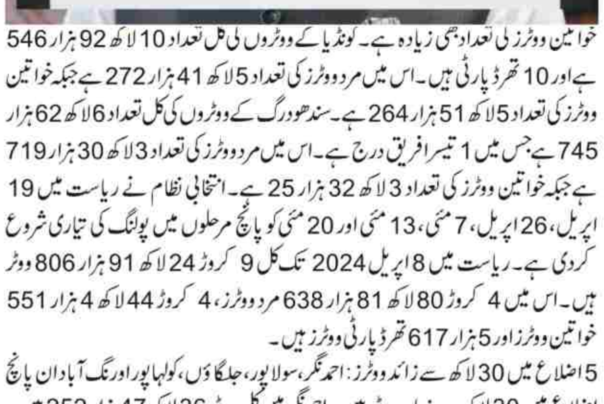

خواتین ووٹرز کی تعداد بھی زیادہ ہے۔ گونڈیا کے ووٹروں کی کل تعداد 10 لاکھ 92 ہزار 546 ہے اور 10 تھرڈ پارٹی ہیں۔ اس میں مرد ووٹرز کی تعداد 5 لاکھ 41 ہزار 272 ہے جبکہ خواتین ووٹرز کی تعداد 5 لاکھ 51 ہزار 264 ہے۔ سندھودرگ کے ووٹروں کی کل تعداد 6 لاکھ 62 ہزار 745 ہے جس میں 1 تیسرا فریق درج ہے۔ اس میں مرد ووٹرز کی تعداد 3 لاکھ 30 ہزار 719 ہے جبکہ خواتین ووٹرز کی تعداد 3 لاکھ 32 ہزار 25 ہے۔ انتخابی نظام نے ریاست میں 19 اپریل، 26 اپریل، 7 مئی، 13 مئی اور 20 مئی کو پانچ مرحلوں میں پولنگ کی تیاری شروع کر دی ہے۔ ریاست میں 8 اپریل 2024 تک کل 9 کروڑ 24 لاکھ 91 ہزار 806 ووٹر ہیں۔ اس میں 4 کروڑ 80 لاکھ 81 ہزار 638 مرد ووٹرز، 4 کروڑ 44 لاکھ 4 ہزار 551 خواتین ووٹرز اور 5 ہزار 617 تھرڈ پارٹی ووٹرز ہیں۔

5 اضلاع میں 30 لاکھ سے زائد ووٹرز: احمد نگر، سولاپور، جلگاؤں، کولہاپور اور نگ آباد ان پانچ اضلاع میں 30 لاکھ سے زیادہ ووٹر ہیں۔ احمد نگر میں کل ووٹر 36 لاکھ 47 ہزار 252 ہیں۔ سولاپور میں کل ووٹر 36 لاکھ 47 ہزار 141 ہیں۔ جلگاؤں میں کل ووٹر 35 لاکھ 22 ہزار 289 ہیں۔ کولہاپور میں کل ووٹر 31 لاکھ 72 ہزار 797 ہیں۔ اورنگ آباد میں کل ووٹر 33 لاکھ 48 ہزار 445 ہیں۔ بلڈھانا، امراوتی، ایوت محل، ناندیڑ، رائے گڑھ، ممبئی سٹی، بیڑ، ستارا، سانگلی اور پالگھر میں 20 لاکھ سے زیادہ ووٹر ہیں۔

گجرات نے راجستھان کو سنسنی خیز مقابلے میں 3 وکٹوں سے دی شکست

سوائی مان سنگھ اسٹیڈیم میں کھیلے گئے میچ میں گجرات ٹائٹنز نے راجستھان رائلز کو 3 وکٹوں سے شکست دے دی۔ ٹاس ہارنے کے بعد پہلے بلے بازی کرتے ہوئے راجستھان نے 196 رنز بنائے۔ دوسری جانب ہدف کا تعاقب کرتے ہوئے گجرات کی شروعات اچھی رہی جہاں شبمن گل اور سائی سدرشن کے درمیان 64 رنز کی پارٹنرشپ ہوئی تاہم اس کے بعد ٹیم کو مسلسل ناکامیوں کا سامنا کرنا پڑا اور آخر میں میچ سنسنی خیز ہوگیا۔ راشد خان نے آخری اوورز میں 11 گیندوں پر 24 رنز کی شاندار اننگز کھیل کر گجرات کی جیت میں اہم کردار ادا کیا۔ گجرات کی جانب سے سدرشن نے 35 رنز بنائے۔ اس دوران کلدیپ سین کی زبردست بولنگ نے گجرات کے مڈل آرڈر کو ہلا کر رکھ دیا۔ انہوں نے 3 اہم وکٹیں لے کر گجرات کو بیک فٹ پر بھیج دیا تھا۔ گیل نے 44 گیندوں پر 72 رنز کی اننگز کھیلی لیکن دوسرے اینڈ سے تعاون نہ ملنے کی وجہ سے میچ پھنس گیا۔ 5 اوورز کے بعد گجرات کا اسکور 4 وکٹوں پر 124 رنز تھا اور اسے جیت کے لیے ابھی 73 رنز درکار تھے۔ جبکہ شبمن گل گجرات کے لیے نجات دہندہ رہے، وہ 16 ویں اوور میں یجویندر چہل کے ہاتھوں چالاکی سے اسٹمپڈ ہو گئے۔ گیل 72 رنز بنانے کے بعد پویلین لوٹ گئے۔ میچ پھنس گیا کیونکہ گجرات کو آخری 3 اوورز میں 42 رنز درکار تھے، راہل تیوتیا اور شاہ رخ خان کی شکل میں دو طوفانی بلے باز کریز پر موجود تھے۔ شاہ رخ کی 8 گیندوں میں 14 رنز کی اننگز نے گجرات کی جیت کی امیدیں جگائی تھیں لیکن وہ اویش خان کے ہاتھوں آؤٹ ہو گئے۔ میچ میں زندگی باقی تھی کیونکہ گجرات کو آخری اوور میں جیت کے لیے 15 رنز درکار تھے۔ دوسری جانب راشد خان نے آخری اوور کی آخری گیند پر چوکا لگا کر آئی پی ایل 2024 میں راجستھان کے وجے رتھ کے 4 میچوں کے رن کو روک دیا ہے۔ راجستھان کی طرف سے بہت اچھی بولنگ تھی۔ کلدیپ سین نے 2 اوور میں 3 وکٹ لے کر جی ٹی کی بلے بازی کی کمر توڑ دی۔ ان کے علاوہ یوزویندر چہل نے 2 اہم وکٹیں حاصل کیں اور اویش خان بھی ایک وکٹ لینے میں کامیاب رہے۔ لیکن اویش خان اننگز کے آخری اوور میں 15 رنز کا دفاع نہیں کر سکے جس کی وجہ سے راجستھان کو آئی پی ایل 2024 میں پہلی شکست کا مزہ چکھنا پڑا۔ راجستھان رائلز اور گجرات ٹائٹنز کے درمیان ہونے والے اس میچ میں ایک نہیں، 2 نہیں بلکہ 3 نصف سنچریاں لگائی گئیں۔ پہلے کھیلتے ہوئے راجستھان کے لیے ریان پراگ نے 48 گیندوں کی اننگز میں 3 چوکوں اور 5 چھکوں کی مدد سے 76 رنز بنائے۔ وہیں آر آر کے کپتان سنجو سیمسن نے 38 گیندوں میں 68 رنز بنائے، اس دوران انہوں نے اپنے بلے سے 7 چوکے اور 2 چھکے لگائے۔ گجرات ٹائٹنز کے کپتان شبمن گل نے میچ کی تیسری ففٹی اسکور کی۔گ

لوک سبھا انتخابات کے پیش نظر ناندیڑ میں باریک بینی سے معائنہ

دو دن میں ساڑھے چار کلو چاندی پکڑی گئی۔ اب تک 58 لاکھ مالیت کی مختلف اشیاء ضبط

ناندیڑ: 12/اپریل (ورق تازہ نیوز) لوک سبھا انتخابات کے پس منظر میں ضلع میں سخت انتظامات کیے گئے ہیں۔ چاروں الیکشن انسپکٹر تحقیقات سے واقف ہیں اور کل سے دو دن میں ساڑھے چار کلو چاندی پکڑی گئی ہے۔ ضابطہ اخلاق کے نفاذ کے بعد سے ضلع میں 26 لاکھ مالیت کی شراب، 58 لاکھ مالیت کے مختلف تحائف، ڈھائی لاکھ مالیت کی منشیات، چار لاکھ مالیت کی نقدی ضبط کی گئی ہے۔ جنرل انسپکٹر ششانک مشرا، پولیس انسپکٹر جینتی آر نے آج ضلع میں ضبطی کے معاملات کا جائزہ لیا۔ آبزرور ڈاکٹر دنیش کمار جانگڈ، ایکسپینڈیچر انسپکٹر میگن بھوٹیا کے ساتھ ضلع الیکشن آفیسر اور کلکٹر ابھیجیت راوت بھی موجود تھے۔

انکم ٹیکس، اسٹیٹ ایکسائز ڈیوٹی، سنٹرل گڈس اینڈ سروسز ٹیکس، اسٹیٹ گڈز اینڈ سروسز ٹیکس، کمرشل ٹیکس، انفورسمنٹ ڈائریکٹوریٹ، پولیس انتظامیہ کے ساتھ مل کر اس بات کو یقینی بنانے کے لیے کہ پیسے کا غلط استعمال نہ ہو، شراب کی مفت فراہمی، گفٹ آئٹمز کی تقسیم، یا لوک سبھا انتخابات کے دوران کسی بھی حالت میں کوئی بھی بیت۔ نارکوٹکس کنٹرول فورس، بارڈر سیکورٹی فورس، آرمڈ بارڈر فورس، انڈو تبت بارڈر فورس، پولیس فورس سنٹرل، انڈسٹریل سیکورٹی فورس، آسام رائفلز، انڈین کوسٹ گارڈ، ریلوے پروٹیکشن فورس، محکمہ ڈاک، محکمہ جنگلات، محکمہ شہری ہوابازی، ہوائی اڈہ اتھارٹی، ریاستی شہری ہوا بازی کا محکمہ، ریاستی ٹرانسپورٹ محکمہ، فری موونگ ٹیم (FST) سٹیٹک سرویلنس ٹیم (SST) کے ساتھ کام کر رہی ہے۔

11 اپریل کو 2.5 کلو چاندی

11 اپریل کی رات لاتور ناندیڑ ہائی وے پر ڈیرلا پتی علاقے میں گاڑیوں کی چیکنگ کے دوران دو کلو 671 گرام چاندی ضبط کی گئی۔ چاندی کی چیزیں چھوٹی زنجیروں کی شکل میں تیار کی گئیں۔ یہ کارروائی ناندیڑ جنوبی حلقہ 87 کے فلائنگ اسکواڈ نمبر 4 نے کی ہے۔ موونگ اسکواڈ کے سربراہ پرکاش کامبلے اسسٹنٹ، وٹھل ٹڈ کے ہیڈ پولیس کانسٹیبل، پاولے ویڈیو گرافر، جونڈھالے، کانسٹیبل موجود تھے۔ موبائل اسکواڈ نمبر 3 کی سربراہ سنگھرتنا سونسلے، اسسٹنٹ یشو تنکر بھی موجود تھے۔

اب تک 26 لاکھ مالیت کی شراب ضبط کی گئی

دریں اثنا، ضابطہ اخلاق نافذ ہونے کے بعد سے اب تک ناندیڑ حلقہ میں 26 لاکھ روپے کی شراب ضبط کی گئی ہے۔ 2.29 لاکھ روپے کی مالیت کا گانجا اور اسی طرح کے محرکات ضبط کیے گئے ہیں جبکہ اب تک 58 لاکھ روپے کی مختلف قیمتی اشیاء ضبط کی گئی ہیں۔ سی ویجیلنس ڈپارٹمنٹ سے اطلاع ملی ہے کہ الیکشن کے دوران ہر گاڑی کی اچھی طرح جانچ پڑتال کی جاتی ہے اور یہ رپورٹ ہر روز الیکشن ڈیپارٹمنٹ کو پیش کی جاتی ہے۔

مکھڈ میں 'جعلی خبر' کے الزام میں اخبار کے تعلقہ نمائندے کے خلاف فوجداری مقدمہ درج

'فیک نیوز'، ناندیڑ ضلع میں پہلا جرم درج

ناندیڑ: 12/اپریل (ورق تازہ نیوز): مکھیڑ میں اسسٹنٹ الیکشن فیصلہ افسر نے ایک روزنامہ کے تعلقہ نمائندے کے خلاف انتخابی مدت کے دوران رپورٹنگ کے دوران گمراہ کن کہانی شائع کرنے پر مقدمہ درج کیا ہے۔ انتخابی مدت کے دوران 'جعلی خبروں' کے حوالے سے ضلع میں یہ پہلا جرم بن گیا ہے۔ الیکشن کمیشن آف انڈیا نے جعلی خبروں کو الیکشن کمیشن کو بدنام کرنے کے عمل سے تعبیر کیا ہے۔ تاہم ایک اخباری نمائندے نے جھوٹی خبر شائع کی ہے۔ جس کی وجہ سے الیکشن کمیشن کی بے وجہ بدنامی ہوئی ہے۔ الیکشن کمیشن آف انڈیا نے لوک سبھا عام انتخابات-2024 کے انتخابی پروگرام کا اعلان کیا ہے اور پولنگ اسٹیشن کے پریزائیڈنگ افسران، پولنگ افسران کی پہلی تربیت کا اہتمام 29 مارچ 2024 کو 16- ناندیڑ لوک سبھا حلقہ کے تحت 91- مکھڈ ودھان سبھا حلقہ میں کیا گیا تھا۔ اس تربیت کے حوالے سے چھ۔ الیکشن ریٹرننگ آفیسر کی جانب سے کوئی معلومات فراہم کیے بغیر، ایک سرکلر میں ٹریننگ کے آغاز سے قبل خالی کرسی کی تصویر دی گئی اور یہ جھوٹی خبر دی گئی کہ انتظامیہ ٹریننگ سے غیر حاضر عملے کی مدد کر رہی ہے۔ (بہت سے ملازمین کو تربیت دینے کی ضرورت ہے اور ایسے ملازمین کو انتظامیہ کی مدد حاصل ہے) لہذا، اسسٹنٹ الیکشن فیصلہ افسر کلدیپ جنگم (B.P.S) نے اسسٹنٹ الیکشن فیصلہ افسر لوک سبھا حلقہ کی طرف سے کوئی یقین دہانی فراہم کیے بغیر رپورٹ شائع کرنے کے لیے پولیس اسٹیشن ہیڈ کو مطلع کیا۔ (91- مکھڈ) یہاں ایک جرم درج کیا گیا ہے۔ انتظامیہ نے اپیل کی ہے کہ اخبارات انتخابی عمل کے حوالے سے خبریں لکھتے وقت الیکٹرانکس اور کسی بھی میڈیا پر خبریں دکھاتے ہوئے متعلقہ محکمے کے توسط سے ثبوفکیٹ پیش کریں اور دوسری طرف بھی پیش کریں۔

جعلی خبریں اور الیکشن کمیشن: خبروں کے سلسلے میں، الیکشن کمیشن آف انڈیا نے یکم فروری 2024 کو میڈیا میٹرس ہینڈ بک کے سیکشن 9.1 میں کمیشن کے حوالے سے غلط معلومات پھیلانے والی جعلی خبروں کے سلسلے میں سخت کارروائی کرنے کی ہدایت کی ہے۔ یہ واضح ہے کہ اس رجحان کی تردید ایک مخصوص مدت کے اندر کی جاتی ہے۔ جس کی وجہ سے اسسٹنٹ الیکشن فیصلہ افسر نے یہ کارروائی فوری طور پر کی ہے اور ایڈیٹرز نے متعلقہ تعلقہ کے نمائندے سے بھی انڈرسٹینڈنگ دینے کی اپیل کی ہے۔ اس سلسلے میں مکھیڈ پولیس اسٹیشن میں مقدمہ درج کر لیا گیا ہے۔

سابق اسرائیلی ایلچی نے حماس کے حملوں کے بعد بھارتی حمایت کی سراہنا کی

تل ابیب۔ ?12 اپریل۔ ایم این این۔ ہندوستان میں اسرائیل کے سابق ایلچی ڈینئیل کارمون نے جمعرات کو 7 اکتوبر کو حماس کے خوفناک دہشت گردانہ حملوں کے بعد اپنے ملک کی حمایت پر ہندوستانی حکومت کی تعریف کی۔ یہ کہتے ہوئے کہ نئی دہلی نے اپنے 'اسٹریٹجک پارٹنر' کے پیچھے اپنا وزن ڈال کر ایک بڑا پیغام بھیجا ہے۔ "ہندوستان اور اسرائیل کے درمیان شاندار تعلقات اور اسٹریٹجک تعلقات مشہور ہیں اور یہ فطری اور بہت سراہا گیا کہ حکومت ہند نے اپنے اسٹریٹجک پارٹنر اسرائیل کی حمایت کا ایک بیان۔ انہوں نے کہا، "عالمی برادری کو اس سانحے (7 اکتوبر کے حملوں) کی روشنی میں ہمارے ساتھ یکجہتی کے ساتھ کھڑا ہونا چاہیے اور ہمیں ایک لمحے کے لیے بھی اپنے ا?پ کو روکنے کے لیے نہیں چھوڑنا چاہیے جب تک کہ تمام متنازعہ معاملات حل ہو جاتے ہیں، اور جب تک وہ (اسرائیلی یرغمالیوں) کو غیر مشروط طور پر اور فوری طور پر رہا نہیں کیا جاتا۔ ہندوستان دہشت گردی کے بارے میں ایک یا دو چیزیں جانتا ہے اور اس کا مقابلہ کیسے کرنا ہے۔ حماس کی طرف سے یرغمال بنائے جانے کے بارے میں سابق اسرائیلی ایلچی نے کہا کہ عام شہریوں کو ان کے گھروں سے اغوا کرنا ایک "بہت بڑا اور خوفناک جرم" ہے۔ انہوں نے مزید کہا کہ عالمی برادری کو 7 "اکتوبر کے سانحے سے ا? گاہ ہونا چاہیے اور جب تک تمام یرغمالیوں کو نہیں چھوڑا جاتا، وہاں سے نہیں جانا چاہیے۔ یرغمالیوں کے خاندانوں کا فورم انسانی پہلو، اسرائیل میں سول سوسائٹی کی مدد ان خاندانوں کو دینے کی کوشش کر رہا ہے جو اپنے پیاروں کا پتہ کھو چکے ہیں جن کو اغوا کیا گیا ہے۔

پرنٹر، پبلیشر، پروپرائٹر محمد تقی نے علینہ پرنٹرس، اسماعیل مارکیٹ، چوک بازار ناندیڑ 431604 سے طبع کر کے 229-6-4، بڑی درگاہ، گاڑی پورہ ناندیڑ 431604 سے شائع کیا۔ ایڈیٹر: محمد نقی *(*پریس اینڈ رجسٹریشن آف بکس ایکٹ 1867 کے مطابق اخبار میں شائع خبروں اور دیگر مشمولات کے لئے ذمہ دار)

Printed,published and owned by Mohammad Taqui .Printed at Aleena Printers,Ismail Market,Chowk Bazaar, Nanded-431604 and published at 4-6-229,Badi Dargah,Gadipura, Nanded-431604. Editor:Mohammad Naqui

POSTAL RGN.NO.G2/RNP/NND-303/2021-2023 Mobile 8055362952-9325610858 Office: 2nd Floor, Ismail Market,Chowk Bazaar Nanded

کسی بھی قابل اعتراض تحریر کیلئے قانونی چارہ جوئی صرف ناندیڑ کی عدالت میں ہوگی۔